Vol II
No 34



Wednesday
23rd July, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

Price: Eight Annas.

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Wednesday 23rd July 1952

THIRTY FOURTH DAY OF THE SECOND SESSION

The Assembly met at two of the clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Starred Questions and Answers

Mr Speaker Let us take up the questions for today i e Wednesday the 23rd If time permits we shall take up questions scheduled for yesterday i e 22nd July 1952

Corruption in Excise Department

*458 *Shri M Buchiah* (Sirpur) Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

1 Whether the Government are aware of the corruption in the Excise Department prevalent in the form of collection of one month s X Baithak ' by Darogas in every village ?

2 If so what steps do the Government intend taking to stop it ?

منسٹر فار اکسائز کسٹمس اینڈ فارسٹ (شری رنگا ریڈی) ۔ ۱ یہ غلط ہے کہ ہر موضع کا داروغہ ایک مہینے کی بیٹھک وصول کرتا ہے البتہ بعض ایسی شکایتیں وصول ہوئی ہیں لیکن کسی خاص داروغہ کا تعین کر کے کوئی خاص نام بتائے کوئی شکایت وصول نہیں ہوئی ہے عہدہ دار حسب ضابطہ تحقیقات کیلئے مقام پر بھیجے گئے تو بعض لوگوں نے درخواست دینے سے انکار کیا اور یہاں کہا کہ انہوں نے صرف سنی سنائی باتوں کو درخواست میں درج کیا ہے غرض اب تک کسی شخص نے حلف کر کے سامنے آکر نہ نہیں کہا کہ میں نے شکایت کی ہے اور نہ کسی نے یہی درخواست کو ثابت کیا

جز دوم کا جواب یہ ہے کہ ہر شکایت کی تحقیقات کی گئی ہے اور کیجاتی ہے خلاف ورزی کرنے والوں کو سزا دیجاتی ہے ان پر نگرانی قائم کیا جاتا ہے اچانک تفتیش کر کے ایسے مواقع کو کم کیا جارہا ہے

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shrimati Laxmi Bai

Utilisation of Firewood

*525 *Shrimati S Laxmi Bai* (Banswada) Will the hon Minister for Excise, Customs and Forests be pleased to state

1 Whether it is a fact that the owners of lands are obstructed to utilise firewood from the trees on their lands ?

2 If so, for what reasons ?

شری رنگا ریڈی - (الف) روکنے کا واقعہ غلط ہے - البتہ اجازت نامہ لیکر لکڑی
استعمال کرنے کا حکم ہے - ان احکام کی رو سے جس کارروائی کی تکمیل ضروری تھی اسمیں
عرصہ درکار ہوتا تھا - احکام بالا کو منسوخ کر کے اسکے لیے جن کے دوسرے قواعد
نافذ کیے ہیں جنکی رو سے ہر پٹہ دار کو گاؤں کے پٹیل پٹواری یا عہدہ دار جنگلات سے
چٹھیاں مل سکتی ہیں -

جز دوم کا جواب جزو (الف) میں ہے

شری ایس رنگا ریڈی (کوڑنگل - عام) - اجازت کا لزوم کیوں رکھا گیا ہے ؟

شری رنگا ریڈی - اجازت کا لزوم اسلئے رکھا گیا ہے کہ جنگلہ اپنے پٹے کا ہوا
بیان کر کے کوئی شخص سرکاری جنگلہ پار نہ کرے -

శ్రీ ఐ. ఓబుల్ రెడ్డి —

కమనట్టుభూములలోనున్న తాడి, ఈతచెట్లు యను అనవసరములైనను కొట్టుకొనుటకు
ప్రభుత్వమువారి అనుమతి తీసుకొనవలెనా ?

شری رنگا ریڈی - پہلے تو پٹہ داروں کو جھاڑوں پر حق نہیں تھا - لیکن دو سال ہوئے
قانون میں ترمیم کر کے انکی مالکانہ حیثیت کے لحاظ سے استفادہ کی اجازت دیگئی - مگر وہ
بجائے استفادہ کرنے کے درختوں کو کاٹ دیے رہے ہیں - اسلئے بلا اجازت کاٹنے کے خلاف
آئندہ سیشن میں قانون پیش کیا جائیگا جسکا مسودہ مرتب کرلیا گیا ہے -

శ్రీ ఐ. ఓబుల్ రెడ్డి —

ఈ చెట్లకు అనుమతి తీసుకొనుటకు గాను పైరవి చేయుటకు ఎన్నిరోజులుపట్టుచుండును ?

شری رنگا ریڈی - دنوں کی ضرورت نہیں ہے - میں نے ایسا انتظام کیا ہے کہ گھر
بیٹھکر درخواست ٹپہ کے ذریعہ بھیجی جائے تو اجازت گھر پر آجائیگی -

شری داور حسین (نظام آباد) - احکام کے لحاظ سے تو صرف منتقلی کی صورت میں
راہ چٹھیات کی ضرورت ہوتی ہے - درخت کاٹ کر رکھے جانے کی صورت میں احکام کے لحاظ
سے اجازت کی ضرورت نہیں ہوتی ؟

شری رنگا ریڈی ہاں مسئلی کی صورت میں ہاں کی ضرورت ہوتی ہے

شری داور حسین سولہ طے ہے کہ ہیں وہ کہ ان (Obstruction)
نہ ہونا چاہیے

شری رنگا ریڈی یہی تو کو شش کی جا رہی ہے کہ جلد سے جلد طے کیا جا سکے ہیں

شری داسی سنگر (عادل آباد) کیا کل پوسٹ کے درجے طے کر دینے کا ارادہ ہے ؟

شری رنگا ریڈی رجسٹ سعاد کیا گیا ہے ہیں لیکن ان کا اطلاق کیا جا رہا ہے یہ بھی ہم ابھی طے نہیں کر رہے ہیں

شری داسی سنگر کیا منسٹر صاحب بتلا سکیں گے کہ زرعی آرمی رکھو درجے ہوئے ہیں وہ بھی نہیں طے جا سکے ؟

شری رنگا ریڈی مزرعہ آبکاری کا یہ نہیں ہے درجے طے ہو سکے جب تک نوٹس ہو ہو و اسکی جارت دکھا سکی لیکن گر لا وجہ طے ان کو ضرور منظور کیا جائیگا

شری داسی سنگر (عادل آباد) کیا آنریبل منسٹر کے پاس کوئی شکایت وصول ہوئی ہے کہ نسل سواری یا دوسرے عہدہ دار جو حسب عطا دیئے گئے ہیں رشوت لیے ہیں ؟

شری رنگا ریڈی میں سمجھتا ہوں کہ یہ سوال پیدا ہی نہیں ہوتا کیونکہ بے قاعدہ حکم کے ذریعہ نسل سواریوں کو حسب ابرا کرنے کا مقرر کیا گیا ہے و باقاعدہ ہی نہیں ہوئے ہیں ایسی صورت میں حسب اجرا کرنے میں نسل سواریوں کے رشوت لینے کا سوال ہی غلط ہے

شری لماسی مکماسی (محلے داوں) صرف اروس بروس و لوں کے لیے ہی (Pimma) ہے ان کے کچھ نہیں ہیں انکے لیے بھی ہی ہے ؟

شری رنگا ریڈی جو قواعد ہیں وہ پورے اسٹیٹ کیلئے ہیں کسی خاص زمینہ کیلئے نہیں

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shrimati Laxmi Bai

Forest Officers

*526 *Shrimati Sangam Laxmi Bai* (Banswada) Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

1 Whether he has received any report against the forest officers who have destroyed the forests in Medak district by taking bribes ?

2 If so what action has been taken by the Government in this regard?

سری رنگا ریڈی ( ) ی رپورٹ وصول نہیں ہوئی ہے لیکن صحیح اطلاع کے لئے موضع کی سرسری ہوئی ہے

( ) نائب ناظم جنگلات کے ذریعہ اسکی تحقیقات کرائی گئی۔ اس علم ہے کہ جنگلات کے حوالہ مطبوعہ لوگ ملے تھا اور بعض عہدہ داروں کو خدمت سے عاجد کرنے کی ہونے کی کنٹرولر ... تبادلہ کیا گیا ہے اسکے متعلق مزید تحقیقات جاری ہیں

శ్రీమతి [illegible] —

[illegible] ?

سری رنگا ریڈی جو کیا کررہے ہیں مجھے اسکی اطلاع نہیں ہے

سری داسی سنکر کیا جنگلات کے عہدہ داروں کو کسی ضلع میں بھی نقصان ہونے کی اطلاع ہے؟

سری رنگا ریڈی ضلعوں سے ... کا ... وصول ہوئی ہیں کہ ... ہے

سری رام راؤ اور گاؤں کر (کورٹی) اسکے لئے گورنمنٹ نے کیا انتظام کیا ہے؟

سری رنگا ریڈی گورنمنٹ ملزمین کو گرفتار کرتی ہے جو ... ملزمین پر تاوان عائد کرتی ہے اسکے علاوہ ... ایک نیا طریقہ نکالا ہے کہ دوسرے اسسٹنٹ ... پولیس ... درخت کاٹے گئے ہیں ... کا شمار کیا جائے اور ... جانا جائے کہ کیسے درخت اجازت سے کاٹے گئے ہیں اور کیسے ... جب یہ معلوم ہوجائیگا تو آفیسر ... کو اسکا ... جا سکا کہ کیسے ... کاٹے گئے ہیں اور کسی رقم وصول ہوئی ہے

شری کیسب راؤ واگھمارے (دیگلور جنوب) پولیس ایکشن سے اب تک جو نقصان کیا گیا ہے ا کی تلافی کیلئے کیا کیا جارہا ہے؟

مسٹر اسپیکر یہ سوال سندلے سے متعلق ہے عام طور پر سوال نہیں کیا جا سکتا

سری جے رام ریڈی (سدک) سندلے میں جن اشخاص نے جنگلات کو تباہ کیا ہے انکے متعلق کیا کارروائی کی گئی ہے؟

شری رنگا ریڈی ہر دفعہ یہ ... کسی نہ کسی طرح ... کیا جا رہا ہے۔ میں نے بھی بتایا ہے کہ تباہ شدہ جنگلات کی قیمتیں وصول کی گئیں تاوان وصول کیا گیا۔ اسکے علاوہ اگر ضرورت محسوس کیجائے تو خاطیوں کو عدالت میں چالان کیا جائیگا

سری کسب راؤ واگھارے بدلے میں پولس نکس کے بعد جس حوسه کو قطع کیا گیا ہے کی درپی کیلئے کیا گورنمنٹ کے پاس کوئی سکیم ہے ؟

سری رنگا ریڈی جہاں کلاس ٹاٹے اے ہیں وہاں گورنمنٹ نے مقطوعہ حوسه کا معاوضہ وصول کیا ہے جہاں درخت کاٹے گیے ہیں اگر وہاں دوبارہ درخت لگانے کیلئے لگ ی کی جائے تو درخت خود بخود لگ جاسکے ظاہر ہے کہ اسکے لئے ان لیکن دے کی ضرورت نہیں ہوئی

شری کسب راؤ واگھارے جو حوسہ پولس نکس سے پہلے چوری سے کاٹا گیا ہے وہاں نے درختوں کی کونپلیں نکالنے کیلئے کیا گورنمنٹ کے پاس کوئی اسکیم ہے

سری رنگا ریڈی غلط ہے پولس نکس کے زمانہ میں درخت کاٹا کوئی خصوصیت نہیں رکھتا اس زمانے میں یا اسکے بعد جو بھی درخت کاٹے گیے ہوں وہ خود خود لگ جاتے ہیں اور سو و نما پاتے ہیں

سری مادھو راؤ ولنکر (ہنگولی محفوظ) جو جنگل خالی ہوجاتے ہیں گورنمنٹ ان سے کیا کام لیتی ہے ؟

مسٹر اسپیکر یہ سوال غیر متعلق ہے

شری جیے رام ریڈی جن لوگوں نے اسطرح جنگل کاٹ کر تباہ کیا ہے ان پر کس قدر جرمانہ عائد کیا گیا ؟

شری رنگا ریڈی اس سلسلہ میں میں سے مسئلے سے متعلق جواب دیدیتا ہے

شری بھا جرمانہ کسقدر وصول ہوا ؟

شری رنگا ریڈی اوان کی مقدار ادہ نہیں ہے حوسه کی قیمت غالبا حودہ ہزار ہی

శ్రీమతి లక్ష్మీబాయి —

విక్రయించడి అభ్యసురునా తేఁట ఫ్రై యమోచినవారినా ?

مسٹر اسپیکر دوسرا سوال پوچھیے کیونکہ رسل ممبر کا پہلا سوال ختم ہوگیا ہے

شریمتی لکشمی بائی میں سلسلسری کو نہیں پوچھ رہی ہی

Corruption in Excise Department

*527 *Shrimati Laxmi Bai* Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

1 Whether the Government are aware of the public opinion that there is great corruption in the Excise Department?

2 If so what steps are being taken by the Government to eradicate such corruption?

شری رنگا ریڈی: حکومت اس بات سے واقف ہے کہ لوگ دو روپے رشوت کی شرح آبکاری میں بھی بتدیاں کے بابت ہیں ۔ اس سے سوال نمبر ۴۴۳ کے سلسلہ میں سلسمری کو شخص نے جو جواب دے جا چکے ہیں جو کہ اس میں ہیں اکی عصمات کہتا ہی ہے اور ۲ عہدہ داران آبکاری کی جانب سے صحیح کہنا کر غلطیوں کی اصلاح کہتا ہی ہے اس سلسلہ میں کچھ بات ہے ۔ بعض عہدہ داروں کا تبادلہ کیا گیا اور بعض کو معطل کیا گیا اور خلاف ورزی کرنے والوں پر تاوان عائد کیا گیا

شری داسی مسکر: کتنے عہدہ دار معطل کئے گئے ہیں ؟

شری رنگا ریڈی: میں نے پہلے ہی ایک سوال کے جواب میں بتایا ہے کہ دس سے زیادہ معطل کئے گئے ہیں

شری جے بی مسال راؤ (سکندرآباد محفوظ): کیا یہ صحیح ہے کہ آبکاری کے انسپکٹرس اور دیگر آفیسر معمول کے طور پر ہر دس مہینے میں ایک مرتبہ شراب سیندھی کے دکانداروں سے رشوت وصول کرتے ہیں ؟

شری رنگا ریڈی: اس کے پہلے میں جواب دیتا ہوں کہ عادتاً یا معمول کے طور پر ایسا نہیں کرتے ۔ بعض لوگوں کے متعلق شکایات تو پیش ہوئیں لیکن شکایت کرنے والے اسے بہادر ہیں کہ جب عصمات کی نوبت آئی تو کسی نے کہا کہ ہم نے درخواست نہیں دی اور کسی نے کہا کہ لوگوں کے کہنے پر ہم نے لکھا ہے ۔ بہرحال وہ ثابت نہ کرسکے

شری بھگونت راؤ گاڑگے (بھیر): کیا آنریبل منسٹر پبلک اوپینین (Public opinion) سے یہ معلوم نہیں کرسکیں گے کہ محکمہ آبکاری میں رشوت لیجاتی ہے ؟

شری رنگا ریڈی: پبلک کی شکایت صرف محکمہ آبکاری سے ہی متعلق نہیں ہے بلکہ سارے سررشتوں سے متعلق ہے

شری شیش راؤ واگھمارے (ناگکہ): کیا آنریبل منسٹر سی ۔ آئی ۔ ڈی کے ذریعہ تحقیقات کا طریقہ اختیار کیا ہے ؟

شری رنگا ریڈی: بعض معاملات میں جب عہدہ داروں کی تحقیقات سے پتہ نہیں چلا تو سی ۔ آئی ۔ ڈی کو بھی لکھا گیا ہے ۔

Toddy Trees

*528 *Shrimati Laxmi Bai*: Will the hon Minister for Excise, Customs and Forests be pleased to state

1 The number of toddy trees that were tapped last year and that are being tapped this year in Nalgonda district ?

2 How many of those trees are numbered ?

شری رنگا ریڈی گذشتہ سال یعنی سنہ ۱۹۵۰ع میں نلگنڈہ میں (۲۹۷۸۵۶)
درختوں کی تراس کی گئی ور سال سال حون کے ختم تک (۲۲۲۹۹) درخت راسے گیے
اسکے علاوہ (۱۵۲۸۳۷) بلا نمبر درخت تراسے گیے موعی طور ر کل (۳۷۵۷۹۷)
درخت اس سال تراسے گیے ۔

Mr Speaker The second part of the question *viz* How many of those trees are numbered has to be answered

شری رنگا ریڈی اس کا جواب حرو ( ) میں دیا گیا ہے

శ్రీమతి లక్ష్మీకాంతమ్మ —

ఈ దొంగబుట్టలను కొసినందువల్ల సర్కారుదారికి ఎంత నష్టమైవుంటుందో చెప్పగలం?

شری رنگا ریڈی ایک حد مصان میں ہوا جوری سے راسے والوں کو گرفتار
کیا گیا ہے

شری بچیا کیا اب حوری سے را رے کی سطاب میں ہے ؟ ایسے درخت کی
نمبر اداری میں ہوئی ہے کیسے ہیں

شری رنگا ریڈی ایسے درختوں کی نمبر اداری میں بھی ہمارے عہدہ دار مصروف
ہیں وہ بھی ختم سال کے اندر راند ہو جاسکے اور نوٹی ای میں رہسکے

శ్రీ గోపిడి గంగారెడ్డి —(నిర్మల్ జనరల్)

రెండువైపుల కొసిన చెట్లకు జాగ్రత్తనాశ్లనావా?

شری رنگا ریڈی ضلع ورنگل کریم نگر اور نلگنڈہ میں ضلعے ایسے ہیں
جہاں درختوں کو دونوں بازو سے تراسے ہیں برخلاف اسکے دوسرے اضلاع میں
ایک طرف سے تراسے ہیں ۔ دو طرف سے راسے والوں کا خیال یہ ہے کہ اگر ایسا نہ
کیا جائے تو درخت مر جاتے ہیں ۔ برخلاف اس کے ایک طرف سے راسے والوں کا خیال
یہ ہے کہ دو طرف سے راس تو درخت مر جاتے ہیں ۔ اسلیے میں نے انکی عادت کے
مطابق تراسے کا حکم دیا ہے ۔

శ్రీమతి లక్ష్మీకాంతమ్మ —

కరీంనగర జిల్లాలో కొంతమంది మనుష్యులు చెట్లు కొట్టితేకాని ఆపేకొన్నలను చంపినట్లు ఫిర్యాదు వచ్చినదా?

Mr Speaker The hon Member's question is regarding Nalgonda district and not Karimnagar district Next question

Excise Department— Pairvy for Disposal of Cases

*529 *Shrimati Laxmi Bai* Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

1 Whether is it a fact that no case can be disposed of in Excise Department unless the parties concerned go to the offices personally and do pairvy ?

2 If so what steps have been taken by the Government to ensure quick disposal of cases ?

سری رنگا ر یڈی یہ غلط ہے گر عدمات سے مراد سری معلمات ہیں تو وی ل دیگر سررسیوں کے مصر رھکر سروی کرتا ہے یا دوسرے معد ب یں گر و جلد کارروی کرنا چاھتا ہے و بی صورت ہی اکو احسار ہے کہ وہ مصر ھوکر پیروی کرے اگر اس سے مر د سعری معلمات ہیں تو فریق کو پیروی کی ضرورت نہیں ہوں نمبر (۲) کا جواب یہ ہے کہ کارروئیوں کے عاجلانہ تصفیوں کےلیے جو قواعد میں نے مقرر کیے ہیں کی روسے ہلا پیروی کے تصفیہ کردیا جاکر اکے مقام سکونت پر اطلاع کردی جاتی ہے

శ్రీమతి లక్ష్మీబాయి —

ఇలా ఈ పైరవీ చేయగా డిపున్న పంచాయితీల విషయంలో మీవద్ద ఎన్ని వున్నాయో తెలుపుతారా?

شری رنگا ریڈی عدمات میں انکو پیروی کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی لیکن سری عدمات کا تصفیہ بغیر پیروی کے نہیں ہوسکتا گر مراد سعری معلمات ہے تو وہ میں نے اس کا جواب دیدیا ہے

శ్రీమతి లక్ష్మీబాయి —

కేవలం పైరవీకాదు పైరవీతోపాటు పైసాగూడా ఖర్చుపెట్టాలని ఈ విషయమై మీకు రిపోర్టు వచ్చినదా?

شری رنگا ریڈی پیروی کے سلسلہ میں پیسہ خرچ کرنے کی ضرورت نہیں ہے اگر کوئی فری خرچ کرتا ہے وہ غلطی کرتا ہے ویسے خرچ نہ کرنا چاہئے

Grow More Food Schemes

*443 *Shri Ch Venkat Ram Rao* (Karimnagar) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

The results of the Grow More Food Schemes in Karimnagar district during the last three years ?

مسٹر مار اگر نکلحوا مد مسلانی (ڈاکٹر حا رلدی) کرم کہ کی رنا علہ
گاو کی مہم کے س ماح ہ هس

1949 50	1 570 tons
1950 51	4 146
1951 52	5 108

اس مدر ر د ع ہ کی مد و ر هوئی

سری می ا ع و نکٹ رام راؤ اس صلع کل کسا حرح کنا گنا ہے ؟

داکٹر حا رلدی ٹی سا حرح معر نوس کے بہں ماسکتا

سری می ا یچ و نکٹ رام راؤ کا سب کا رمہ کسا رنادہ کنا کنا ہے ؟

ڈاکٹر حا رلدی س کےلیے نهی نوس کی ضرورت ہے

श्री माणिक्यलाल पहाड़ – क्या तोल मापकर अंदाजा किया गया है ?

ڈاکٹر حا رلدی مد ر مدار هی هوتا ہے

श्री माणिक्यलाल पहाड़ – क्या यह गोल मोल अंदाजा है ?

ڈاکٹر حا رلدی گول مول نہیں بلکہ اندازہ اس طرح لگانا جاتا ہے کہ کسے انکر رمہ ر مدر ر ط ب ا اور سدا و ر کے لحاظ سے ی انکر کمی سدا وار هوئی ہ دیکھا جاتا ہے

سری وی ڈی دسپانڈے (اپا گوڑہ) رنادہ علہ حو وهاں کا ہے وہ کسی رس سے کا ہے

ڈاکٹر حا رلدی ہ سوال بہلے وال کو هر پھر کر دهرانا گنا ہے

سری وی ڈی دسپانڈے میرا سول ہ ہے کہ کسی رس سے ہ ع ہ سدا هو ہے ؟

ڈاکٹر حا رلدی رس کی صحیح مقدار معلوم نہیں اسکے لیے نوس کی ضرورت ہے

سری داجی شنکر حماس س کوسے احماس کی پیدا وار رنادہ هوئی ہے ؟

ڈاکٹر حا رلدی کرم مگر ضع کی حد تک دهان کی پیدا وار رادہ هوئی ہے

شری داجی سنکر میں نے دیکھا ہے کہ آنسل اصس کے نام درحو معاوی لنحارهی ہے و دوسرے کاموں میں صرف کی جا رهی ہے جب مل اصں نہیں لیے گیے تو اندازہ کس طرح سے قائم کنا گنا ؟

ڈاکٹر حا رلدی سی کو بیسس (Basis) بنا کر سوحا جانا ہے آنسل هس جہاں جمع کیے جاتے هیں وهاں کی کامست کو بس بنا کر اندازہ کنا جاتا ہے

شری جی سری راملو ۔ کیا ان لوگوں کو اب تک جیل رکھے ہیں یا چھوڑا جا رہا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ بہت زیادہ مدت سے جیل رکھے ہیں

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Ch Venkat Ram Rao

Procurement of Foodgrains

*444 *Shri Ch Venkat Ram Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

1 Whether the Government are aware of the torture and misbehaviour of Patels Patwaris and Girdawars in connection with procurement of paddy ?

2 Whether the Government have received any complaints from the cultivators of Karimnagar district in this regard ?

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ حکومت اس خصوص میں عام شکایت سے لاعلم ہے

نمبر ۲ کا جواب یہ ہے کہ رعایا موضع کوڑ سال تعلقہ جگتیال سے ایک شکایت وصول ہوئی ہے

شری ہنگو سے راؤ گاڑ ھے (عدل) کیا حکومت پٹیل پٹواری اور گرداوروں کے توسط سے لیوی وصول کرتی ہے ؟ اب جو کہ حالات تبدیل ہوگئے ہیں ۔ اسلئے اس لحاظ سے کیا سوچا جا رہا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ حالات ابھی بدل رہے ہیں ۔ حالات بدلنے کے بعد مسئلہ ان کا جائزہ لیکر تبدیلیاں کی جا سکیں ۔

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ ۔ تعلقہ جگتیال سے جو شکایت وصول ہوئی ہے اسکے متعلق کیا کیا گیا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ موضع کوڑ سال تعلقہ جگتیال سے شکایت وصول ہوئی تھی اسکے متعلق کارروائی کی جا رہی ہے

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ ۔ کیا ایگریکلچر کے محکمہ میں موضع جما کنڈی سے کوئی درخواست وصول ہوئی ہو ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ جی ہاں (Remission) کے متعلق درخواست دی گئی تھی اس میں مناسب ریمیشن دیا گیا ہے

شری ایس ریڈی ۔ ڈی کنٹرول ہٹالینے کے بعد اور متعلقہ اس قسم کی پالیسی ہٹالینے کے بعد حکومت پروکیورمنٹ پالیسی (Procurement Policy) میں تبدیلی کرے گی ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی کنٹرول ہٹانے کے بعد ان کوئی وصولی ہوئی

سری ی اے و بکٹ رام رو کہ کریم نگر کے علاقے کے کوئی ٹیکس ہیں وصول ہو رہی ہیں

ڈاکٹر چنا ریڈی میں نے کہا کہ ہر ایک کے گودام والے وصول ہو رہی ہے ان کو اطلاع دی گئی ہے

اس ان میں نے محصول کے طے کرنے کے لئے ہر مرحلہ میں لیوی عائد کی گئی ہے (Torture) کرتے ہیں سری و ان کے لئے حکومت کی گئی ہیں صاحب وہ کرنے کے بعد ان کو صدری دیا گیا ہیں سمجھا ہوں کہ آپ ان کو بھی بتا ہم ہے

سری جی راجہ رام (ا ور) کیا یہ صحیح ہے کہ ان لوگوں کو ٹارگٹ (Target) سے وصول ہو رہی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ہاں صحیح ہے میں ان کو بتا دیتا ہوں

سری گوپال سامری (مدھول) کیا یہ صحیح ہے کہ سب ہی عاملوں کو ٹیکس کو خود دینا لازمی ہے

ڈاکٹر چنا ریڈی جی ہاں ان کو ان کے لئے کہا جانا چاہئے

سری جی سری راملو (مسھی) کیا اس میں خریداری (Purchase) بھی شامل ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی اس سال سری و ہ میں ان میں ہو ہے

Mr Speaker Let us proceed to the next quest on Sh i Ch Venkat Ram Rao

Housing Condition of Harijans

*434 *Shri Ch Venkat Ram Rao* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

1 Whether the Government are aware of the housing cond tions of Harijans in Karimnagar Town and its suburbs?

2 Whether there is any housing scheme before the Government on co operative basis for these Harijans?

मिनिस्टर फार सोशल सर्विसस श्री शंकरदेव यह बात सरकार को संपूर्ण विदित है कि न केवल करीमनगर म बल्कि सारे स्टट म हरिजनों के गह्रों की व्यवस्था खराब है जिन हरिजनोंके लिये चूंकि कोमी कोआपरेटिव्ह सोसाअिटी नहीं हैं अिसलिये कोअी योजना नहीं बनाअी गअी है ।

سری سی راجه‌رام کیا مل مسیر کا علم ہے کہ مسل سو س ڈ سب کی طرف سے تحصیلی کام نہیں کیا جا رہا ہے

श्री शंकरदेव – जिस तरह की सूचना हमारे पास नही आयी ह ।

سری وی ڈی دسانئے کرم گر ناو س کرے ہ س مرنو کے ھیں؟

श्री शंकरदेव – इसके लिये नोटीस चाहिये ।

سری سی راجه‌رام ھرجہ ن کے لئے گاؤں کے ہ د ے ھیں کے ب رہے رہے رہیں ولی کی رسب ہی ھیں گ ھ س ی ی رہ جاتے ھیں س ہرھا کے د کہ بمسٹ کے امر ی کی سکات ای ہے

श्री शंकरदेव हां आयी ह ।

سری سی راجه‌رام ای ہے کیا کارروئی ہو رہی ہے

श्री शंकरदेव कारखाई जब होगी तो उस समय बतलाया जायगा ।

سری مادھو راؤ بولنکر کیا گورنمنٹ ی کار ی عمل میں لا رہی ہے ؟

چیف منسٹر (سری بی رام کسن راؤ) میں مں کاھ ہہ بیا ھ ں گ بمسٹ کو معلوم ہے کہ ھ ہمود کے حالات گاؤں سے باھ لگ حصہ میں رہتے ھیں کی آبادی سے متصل د ولی کی ر مات رہتی ھیں لیکن ان رمساب کے لیے کے رمعاوضہ دیا ھی پڑا ہے گ رمسٹ ے ج آبادی کے سلسلہ میں بص میں ہ لاکو کی گنجا ں رکھی ہے جس سے ہ ص کی ادی کی حاسکی حاتہ امر سلسلہ س حہاں سے بھی سکات وصول ہوئی ہے گورنمنٹ سے ا کہ رع کرے کی دس ں کی ہے

سری وی ڈی دسانئے ک سی کسی رمیں حاصل کی گئی ہے؟

سری بی رام کشن راؤ مر ہص سں و ہ لاکھ روپے کی گنجا ں رکھی گئی ہے ا مری ہمت ں مرک ہے حس کے لیے آپ کے کٹ وس ے ک و طاہ ہے کہ ک ی تو معاوضہ ں دیا گ سکے علاوہ بھی ہہ کا ی طو رحمی رمساب حاصل کی جاسکتی ھیں مگر حاصل کرنے کی وری کوسس کی جا رہی ہے

شری سی راجه رام گورنمنٹ نے اس ہ کیوں کو کب جاری کیا ؟

شری بی رام کسن راؤ اسکو جاری کرکے ۴ ا دس ا ہوئے ھیں

شری سی راجه رام مکن رسو کے تحصیلدار صاحب نے دو مہینے پہلے یہ کہا کہ حکم نہیں ھیں کیا گورنمنٹ کے پاس اسکی رپورٹ ہے ؟

شری بی رام کسن راؤ میرے پاس ایسی رپورٹ س ی کہ کسی خاص تحصیلدار نے گورنمنٹ کے جاری کیے ہوئے سرکولر سے لاعلمی کا اظہار کیا ہو اور

گ ـا ہے ہی یونیورسٹی و کے کسی م د کے ان سکا ـ کی ہ سکتی ہے و
من کا نظم ہ کیا ہے

سری جی راجہ رام د سل مر م سکی ط د دھی کے ے ؟ ی و
ـ ک د کال سکے ھیں ـ ے کہ ہ ہو وی ہے ؟

مسٹر اسپیکر ـ ہ س (Suggestion) ہے

شری بی رام کشن راؤ ـ س عو کیا جاسکا

سری وی ڈی دیشپانڈے ـ ماہک ـ ے ی جا ـ سے ہی رس دی ہے؟

سری بی رام کشن راؤ ـ ہ

سری وی ڈی دیشپانڈے ـ کسی ر س د کی ہے ؟

سری بی رام کشن راؤ ـ س ء ر نہ ـ س ملاسکتا لیکن کچھ کہا د
کہ بہت سی رسمات د کی ھیں

Mr Speaker Let us proceed to the questions fixed for 22nd July 1952 Shri G Hanumanth Rao

Osmania University

*154 *Shri G Hanumanth Rao* (Mulug) Will the hon the Chief Minister be pleased to state

Is it a fact that six posts of Deanship with a salary of Rs 1 500 to 2 000 were created and filled in by the retiring Vice Chancellor before handing over the charge despite his undertaking to the Senate in March 1951 to keep the Deanship honorary ?

سری بی رام کشن راؤ ـ حرـ ہ ہے کہ ـدرہ سو تا دو ہزار تنخواہ کی ڈین سب
کی کوئی جائداد کریٹ (Create) نہیں کی گی ہے ور جانےوالے
وائس چانسلر نے کسی جا اد ؛ ا سی نخواہ انے والے کا نہ رکھا ہے ڈین سب کی
کوئی تنخواہ نہیں ملا کرتی وہ الکل ا رری ـب ہوتا ہے ـ ص ف ؛ وفیسر سپ کی
تنخواہ ملا کرتی ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے ـ کیا ـ س سے کم ار اد ـ خوا کے لوئی سس د ـ
کیے گیے ھیں؟

شری بی رام کشن راؤ ـ نہیں کیے گیے ھیں

شری وی ڈی دیشپانڈے ـ کیا ؛ وفیسرس کے ہر یس ک ـ کیے گیے ھیں

شری بی رام کشن راؤ ـ ہیں

سری ہی ھمب راؤ کیا ڈی سٹا کری س دا ہ ھا ہے

سری بی رام اس راؤ کے ے س کی مو ب ہے

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri G Hanumanth Rao

*155 *G Hanumanth Rao* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

How many teachers of the University have taught during the last 4 years through Hindusthani medium with Devanagari script and how many with Persian script? How many pupils have answered their question paper through Devanagari script and how many through Persian script although the authorised medium was the federal language?

سری بی رام کشن راؤ ہ ب ہے ڈ و وسی کا • سرڈ سدم آف

(Authorised Medium of Instruction) اسرڈ ں

بلدرل لسگوج (Federal Language) س ہے لکن سعم

ہ ہے ڈ اگے ہ کہ بدل لسگرج کر ڈ ب (Adopt) کیا ہ ے

سرڈ ہ رو کے دعد (ہ) س سلا اگیا ہے

دوہ ے حرو ہ حواب یا ہے کہ جہاں تک سعہ گ کا علق ہے ہ سول د
ہیں ھوتا لا ک و ڈ و ک د اگ ی و سی دوون سکریس میں کیا جاتا ہے
اسوڈ س لہ روہ س کے کلسر کی حد تک ے حوباب کو ھندوستانی یا رسں
یا کری اکر ب س دے کی و ی ردی ہے

ک سسب س ں رکوں کی ہہ د سای گی ہے جنھوں ے دواگ ی او
رسں اکر ٹس س سہ ۹۵ ع ہے اے حوباب دے ھیں س س یا گیا ہے کہ
امرمیڈیٹ کے سحاں ں سہ س ۹۵ ع میں دیواگ ی میں (۲) و س اسکر ب
س (۶۶۴) رل سہ ۹۵ ع س ۲۹ دیواگی سکر ب میں اور ( ) رسی
سکر ب میں ور سپمبر سہ ۹۵ ع میں دواگری سکرب میں کسی ے حواباب
نہیں دیے پرس اسکر ب س (۳ ہ) ورا ل سہ ۹۵۲ ع میں دواگی اسکرپ
س ٦٧ ور سں اسکرپٹ میں (۲۳۵) سوڈ س ے ے حواباب دے ہ تفصیل
مہ ب ہے اگر عالی جناب فرمائیں تو میں سکے ڈ سلس رہا ہوں تاکہ دیل سمبر
ں یے واضح ھو جا یں

مسٹر اسپیکر سل ؛ رکھ دیجیے

شری بی رام کسن راؤ ٹھیک ہے

شری وی ڈی دیسپانڈے لا ک بورڈ و ک دیوناگ ی سں و گ ری
میں بلحاظ اسکرپٹ کیسا کیسا ہو ؟

شری بی رام کشن راؤ اس کی مفصل مرے اس نہیں ہے

شری وی ڈی دسپانڈے کیا ان دو زبانوں کے سوا اور دوسری زبانوں میں بھی جوابات دینے کی اجازت ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ میں نے جو جواب دیا ہے اس میں یہ بتایا ہے کہ انگریزی میں بھی جواب دینے کی اجازت ہے

شری وی ڈی دسپانڈے کیا ریجنل لینگویجس (Regional Languages) میں بھی جوابات دینے کی اجازت ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ ابھی کوئی رول نہیں ہے اس لئے کی اب رام جائے

شری کے وی نارائن ریڈی (راجگوپال سنگھ) - دیوناگری رسم الخط میں ناکام ہونے والے طلباء کے خلاف کیا کارروائی ہوئی ؟

شری بی رام کشن راؤ اس سوال سے سرکا تعلق نہیں ہے جیسے معلوم ہیں اس دیوناگری رسم الخط سکھانے کی کوشش ہو رہی ہے

شری کے وی نارائن ریڈی کیا یہ صحیح ہے کہ اکام ماہ کی کلاسس قائم ہوئی ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ میں نہیں جانتا

شری کے وی نارائن ریڈی کیا صحیح ہے کہ معہ دہ واس جا کر دو دفعہ ہندی کے امتحان میں ناکام ہوئے ہیں اگر ایسا ہے تو اکے خلاف کیا کارروائی کی گئی ؟

شری بی رام کشن راؤ میں نے ان کا ہندی میں امتحان نہیں لیا ہے

شری وی ڈی دسپانڈے کیا رام کے نعرے جا بلر لئے جا رہے ہیں ؟

(Answer not Given) (Laughter)

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri G Hanumanth Rao

*156 *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

Will all the reports of the All India Medical Council and the All India Engineering Institute be placed before the House to throw light on the working of the University during the last ten years ?

شری بی رام کشن راؤ میڈیکل کونسل کے ۱۹۴۸ ۱۹۴۹ ع کے جو رپورٹس دستیاب ہوئے ہیں وہ ٹیبل پر رکھے گئے ہیں انسٹیٹیوٹ آف انجینیرس کے ۱۹۴۱ ع تا ۱۹۵۱ ع کی کتابیں ٹیبل پر رکھی گئی ہیں۔

(The books were placed in the Library)

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri G Hanumanth Rao

*157 *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

What is the proportion of the non official and non teacher members on (a) The University Council (b) The Senate (c) The Academic Council ?

شری بی رام کسن راؤ روہو ن (Proportion) نہ ہے ان
(آسمل سمبرس (۳) ان سہ مرن (٥) و ل سر ہ (Total Strength)
۲) ہے سب س ںآ د سل مر (۹) ں دمہ مرس (۹) و ل مرسب
(۸۸) ہے اکیڈیمک کونسل مس ں فسسل مرہس ہے ں سہ مرس (٥) ھس
ور ول مر ہ (۸٥) ہے

سری وی ڈی دشپانڈے کیا یہ صحیح ہے کہ ٹ کے لکس ہ کہ کے
ا س سرسر آنے کے ہ سکوکیا ل کرد گیا و ب ڑھائی گی ؟

سری بی رام کسن راؤ س کے لکس ک سل (Cancel) کرنے کا کری
سہ لہیں ہے لکہ ملتوی ہوا ہوگا

مسٹر اسپیکر سہ ل صرف ووس سے متعلق ہے

شری وی ڈی دشپانڈے رو ورس مں مری محسوس ہو رہا ہے سے
سوال وجھ رہا ہوں پہلے رجسٹرڈ گریجوٹس کے الکس کےلیے دس سسس دی گی ہیں
اور سسس ۶ مرس ہ ہ لائی ک داخل کر نے کےلیے کہاگیا اسکے ہ اچانک الکس
کنا مل کیے گیے اور ۲۶ تارہ ک فارمس منگوائے گیے سکی کیا وجہ ہے کہ اس مں
۳ ۔ مں کے بدلے ۲ سسس رکھے گیے ھیں ؟

Mr Speaker That question does not arise It is irrelevant

سری بی رام کشن راو س ل علحدہ سلسلہ مری کہ محض مرس ہ با
اصل سوال یاں آدسیل او ان سہ مر ں کے رو رس کے متعلق حھاگیا تھا گ
کری علحدہ سہ ل ھاوس کے سہ ے لا یا جاے س ںکا ہ سہ دوگا

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Syed Hasan

Disbanded Hyderabad Army Personnel

*344 *Shri Syed Hasan* (Hyderabad city) Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(1) The number of disbanded Hyderabad Army personnel absorbed in Police and other Govt departments ?

(2) Whether consideration was given to suitability of the disbanded persons for appointments to gazetted and non-gazetted posts during the recent recruitment in the Police department ?

(3) What other proposals are before the Government for rehabilitating ex-servicemen ?

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ پہلے جزو کا جواب یہ ہے کہ اس طرح جن لوگوں کو جذب کیا گیا ان کی تعداد (۱۶۸۳) ہے۔

جزو نمبر (۲) کا جواب یہ ہے کہ ان کا لحاظ کیا گیا ہے۔

تیسرے جزو کا جواب یہ ہے کہ ان کو ری ہیبلی ٹیٹ (Rehabilitate) کرنے کے لیے کوآپریٹو سوسائٹیز اور اگریکلچرل فارمس بنائے جا رہے ہیں۔ ان میں سے جو لوگ موزوں ہیں ان کو ٹیکسٹائل ملز اور فیکٹریز کے لیے ٹیکنیکل اور ووکیشنل ٹریننگ دی جا رہی ہے۔ اور کئی سمال سکیلز کے ذریعہ امپلائمنٹ دینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ جو لوگ چھوٹی چھوٹی تجارت کر سکتے ہیں ان کو قرضہ دینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ یہ ساری تجاویز اختیار کی جا رہی ہیں۔

شری عبدالرحمن۔ (ملک پیٹ) اب تک ایسی سکیموں پر کتنا روپیہ لگایا گیا ہے؟

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ جو لوگ روٹی بنا سکتے ہیں اور بیکری کے کاروبار چلا سکتے ہیں ان کے لیے ۲۵ آدمیوں کی ایک کوآپریٹو سوسائٹی بنادی گئی ہے اور ان کو بیکری کے لیے لون دیا گیا۔ ان لوگوں نے اس لون سے کام شروع کیا اور لون کی رقم ادا کر دی۔ اب بیکری ان کی ہو گئی ہے۔ اب وہ انڈیپنڈنٹلی (Independently) کام کر رہے ہیں۔ ان لوگوں کے لیے بڑے بڑے مزروعہ کھیتوں کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ اور ٹیکنیکل کام شروع کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ غرض بہت سی تفصیلات ہیں آنریبل ممبر صاحب دریافت کرنا چاہتے ہوں تو میں تفصیلات بتا سکتا ہوں۔

شری سید حسین۔ حیدرآباد سٹیٹ ڈسبانڈڈ آرمی (Disbanded Army) کے کتنے آفیسرس اور نان گزیٹیڈ ملازمین کو پولیس ڈپارٹمنٹ میں لیا گیا؟

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ کل (۱۶۸۳) آدمیوں کو جذب کیا گیا ہے۔ گزیٹیڈ اور نان گزیٹیڈ کی تفصیل نہیں ہے۔

شری سید حسین۔ کل کتنے آدمی ڈسبانڈ ہوئے ہیں؟

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ ان کی ٹھیک تعداد تو یاد نہیں، لیکن میں سمجھتا ہوں کہ ۷ – ۸ ہزار آدمی ڈسبانڈ ہوئے ہیں۔

Senior Member of the Board of Revenue

*345 *Shri Syed Hasan* . Will the hon the Chief Minister (Revenue) be pleased to State ,

(1) The post held by the present Senior Member of the Board of Revenue in Madras ?

(2) Whether he gets any pension from Madras Government ?

(3) Whether his present emoluments exceed the salary he was drawing in Madras before retiring ?

(4) Whether it is a fact that he does not attend office during the afternoons although the office hours are from 10 a m to 4 30 p m ?

سری بی رام کشن راؤ سوال یہ کیا گیا ہے کہ کیا مسٹر ممبر آف دی بورڈ آف ریونیو مدراس کے آدمی ہیں ؟ اس کا جواب ہے ہاں

Mr Speaker Probably he means the post which he held in Madras

سری بی رام کشن راؤ تو اس کا جواب یہ ہے کہ وہ وہاں ڈپٹی کلکٹر کے پوسٹ سے ریٹائر ہوئے۔ مدراس میں کلکٹر ڈائرکٹر آف انڈسٹریز اور سکریٹری کے پوسٹس مساوی ہوئے ہیں جز نمبر ۲ کا جواب یہ ہے کہ وہاں سے جو کچھ وہ ریٹائر ہوئے ہیں اس لیے وہاں کی پنشن انہیں ملتی ہے۔ تیسرے جز کا جواب ہے ہاں چوتھے جز کا جواب نفی میں ہے

اسکے ساتھ ساتھ میں ہاوس کی توجہ اس جانب مبذول کرونگا کہ اس قسم کے ٹریویل (Trivial) سوالات اس ہاوس کے شایان شان نہیں ہیں۔ وجہ اسکی یہ ہے کہ مسٹر ممبر آف دی بورڈ آف ریونیو ایک ریسپانسبل عہدہ پر مقرر ہوئے ہیں ان کے پاس ایک ہی خدمت نہیں ہے بلکہ وہ کمشنر سول سپلائز بھی ہیں اور سالار جنگ کمیٹی کے ممبر بھی ہیں اسکے علاوہ اور دوسری حیثیتوں سے ان کے ذمہ بہت سے فرائض ہیں وہ ورکنگ آفیسر بھی ہیں کسی آفیسر کے بارے میں اس طرح ایسپرشن (Aspersion) کاسٹ (Cast) کرنے کا طریقہ صحیح نہیں ہوسکتا البتہ ٹیکنیکل سوالات کئے جاسکتے ہیں چونکہ عالی جناب سپیکر صاحب کی جانب سے یہ سوال ایڈمٹ ہوگیا ہے اس لیے میں نے جواب دیا لیکن میں ہاوس کی توجہ اس جانب مبذول کرونگا کہ اس قسم کی معمولی چیزیں ہاوس میں نہیں لائی جانی چاہئیں ہم کو خود اس قسم کی چیزیں روا نہیں رکھنی چاہئیں

سری بی راجہ رام مدراس کی تنخواہ میں اور یہاں کی تنخواہ میں کیا فرق ہے؟ یعنی کیا اضافہ دیا جا رہا ہے ؟

سری بی رام کشن راؤ جو پنشن انکو ملتی ہے وہ یہاں کی تنخواہ سے وضع ہوجاتی ہے اور ان کو (۲۲۰) سے زیادہ تنخواہ نہیں ملتی جو پنشن اور دوسرے سکیل پر کو ملا کر ہے وہی تنخواہ انکو دی جاتی ہے

شری داجی شنکر کام کی تقسیم کیوں نہیں کی جاتی ؟ کیا یہاں زیادہ قابلیت کے لوگ نہیں ہیں ؟ اس قدر کام ان کے تفویض کرنے کی کیا وجہ ہے ؟

سری بی رام کشن راؤ دوسرے ممبر کو بھی فرسٹ ٹی د کام تفویض کیا گیا ہے

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی کیا حیدرآباد میں سا کوئی قابل شخص نہیں تھا ؟

سری بی رام کشن راؤ حیدرآباد میں بہت سے قابل لوگ نکل سکتے ہیں ور ہر جگہ بہت سے قابل لوگ ہیں

سری بی ڈی دیشمکھ (جوکن عام) سالار جنگ کمیٹی کے ممبر کی حیثیت سے ان کو کیا جو مراعات حاصل ہیں ؟

سری بی رام کشن راؤ اس کے لیے ہ ان کو تنخواہ دی جاتی ہے ہ آ رکن س طرح کچھ بھی الاؤنس ان کو ملتا ہے

سری بی ڈی دیشمکھ کہ ان کو سروس کا وقت دیا جاتا ہے ؟

سری بی رام کشن راؤ ممکن ہے دیا جاتا ہو اور دیا جانا بھی چاہیے

سری سید حسن حب ان کے عوض اتنا کام کیا گیا ہے اور وہ دفتر میں نہیں رہتے تو پھر وہاں کا کام کیسے انجام پاسکتا ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ وہ ڈسک ر ہ کر کئی سے کارک نہیں ہیں لکھ ک رہے سر قسر ہیں

Shri M S Rajalingam (Warangal) Is it a fact that the past Government had taken the initiative in taking his services and in view of his previous experience his services have been found very useful ?

سری بی رام کشن راؤ گر گورنمنٹ نے ان کے تجربہ کے مد نظر ان کو سکریٹری بورڈ آف ریونیو کی حیثیت سے لیا تھا سپیشل لیجسلیٹس (Tenancy Legislation) وغیرہ میں وہ ماہر ہے اس لیے ان کو لیا گیا ہے آنکو ایک سال کی توسیع دیگئی ہے

Mr Speaker Let us proceed to the next question

شری وی ڈی دیشپانڈے چونکہ ایک غلط فہمی پیدا ہو رہی ہے سکو دور کرنے کے لیے سوالات پوچھے جا رہے ہیں کیا ان کے آفس اوورس (Office Hours) فکسڈ (Fixed) ہیں ؟

سری بی رام کشن راؤ آفس اورس تو ہر شخص کے لیے ا م ہی ہیں لیکن چونکہ ان کو مختلف فرائض انجام دینا پڑتا ہے جیسے سالار جنگ کمیٹی میں سرکٹ سیول سالار اعظم کا کام وغیرہ اس لیے ایسے عہدہ داروں پر اوقات کی پابندی عائد نہیں کی جاسکتی۔

شری وی ڈی دیشپانڈے - میرا سوال یہ تھا کہ جب وہ وہاں نہیں رہتے تو ان کا کام کون دیکھتا ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ - وہ وہاں نہ ہوں تو ساتھ وہ جہاں کہیں بھی ہوں ان کے پاس بھیجی جاتی ہوگی - یا نہیں تو دوسرے روز وہ فائلز دیکھے ہونگے -

(Shri G Hanumantha Rao rose in his seat)

Mr Speaker No Next question Shri Syed Hasan

Utilisation of Government Peons for Private Work

*345-A *Shri Syed Hasan* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(1) Whether the Government are aware of the fact that hon Ministers and Officers of various Government departments utilize the services of peons and other menial staff for their personal work?

(2) Under what Act or Rules such a practice is allowed?

(3) If not, what steps are proposed to be taken to stop this practice?

شری بی رام کشن راؤ - میں نے تو سوچا تھا کہ اس کے جواب کو بالکل ہی ریفیوز (Refuse) کردوں - لیکن میں ایسا کرنا نہیں چاہتا - اسلئے جواب دیتا ہوں۔

جزو نمبر (۱) اور (۲) کا ایک ہی جواب دینا چاہتا ہوں - کوئی ایکٹ کوئی لیجسلیچر یا کوئی قانون و قواعد ایسے نہیں کہ جن کی رو سے پیون (Peon) یا دوسرے مینئل اسٹاف سے یا گورنمنٹ سرونٹس سے کوئی پرسنل ورک (Personal Work) لیا جاسکے - ہاں یہ ہوسکتا ہے کہ کبھی ان لوگوں سے کوئی ایسا پرسنل ورک لیا جاتا ہو۔ مثلاً پانی پلانا ، یا منسٹر کے جو وزیٹرس (Visitors) آئیں ان کی چائے پانی سے تواضع کرنا ، یا دروازہ کھولنا ، یا بند کرنا وغیرہ - ایسے کام پیون سے لئے جاسکتے ہیں - لیکن یہ کام بھی بعض نہیں لیے جاتے بلکہ ان کو دوسرے طریقہ سے معاوضہ ملتا ہے - یہ کہنا کہ کوئی خط لکھنے کے لئے کاغذ منگائے تو یہ خانگی کام ہوگا یا فائل بھجوائے تو سرکاری کام ہوگا - ان دونوں میں امتیاز کرنا مشکل ہے - کیونکہ ہیومن لائف (Human Life) میں ایسی چیزیں بٹی ہوئی ہیں - ان کو سپریٹ (Separate) کرنا نا ممکن ہے - اسی طرح اورمذکورہ چیزوں کو دور کرنے کے لئے گورنمنٹ کے پاس کوئی تجویز نہیں ہے -

شری سید حسن - میرے سوال کا مطلب یہ نہیں کہ ایسے میں کام نہ لیا جائے بلکہ مطلب یہ تھا کہ وہ بعض لوگ اپنے خانگی کاروبار کے لیے ملازمیں نہیں رکھتے بلکہ سرکاری ملازمین سے کام لیا کرتے ہیں -

سری بی رام کشن راؤ ہ عاط ہے ہمت کبھی و لوگ ن کے گھروں پر
رہبے ھیں تو و سرکاری حارب سے ھی رھے ھیں

سری وی ڈی دیسائیڈے کیا حکومت کی طرف سے کوئی ا ما سرکولر حاری
کیا گیا ہے کہ حہاں ۲ نیوس ھوں ن میں سے ۲ سوں گھر کے کام کے لیے لیے
حا سکیے ھیں ؟

سری بی رام کس راؤ س نے کہا ہے کہ کوئی ایسا ایکٹ ں کہ گھر پر
کام لینے کے لیے کسی کو منع کیا ہے لیکن جو مسترس ھیں ان کے پاس جو جمعدار
یا حمرا ی گھر پر کام کرنے ھیں ان کو اس طرح کام کرنے کی حارب ہے کیونکہ
مسترس ۲ گھنٹے مسترس ھی ہوتے ھیں حاہے و گھر ر ھوں یا آمس میں ھوں
حاہے و سرکاری کا م ؟ رہے ھوں یا د (Bed) پر سو رہے ھوں کیونکہ
ن کو لگا کر بھی سرکاری کام لیا حاسکتا ہے

ایك آر یل ممبر کیا حاگی کاوں کا معاوضہ دیا حاتا ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ ھاں ماھانہ ا ہ روپے بطور الاونس دیا حاتا ہے
حماعہ میں خود دیتا ھوں

Unstarred Questions & Answers

Maximum Economic Holding of Land

147 *Shri G Sreeramulu* Will the hon Minister for Revenue (Chief Minister) be pleased to state

What is the number and names of persons who possess lands more than the maximum Economic Holding and persons who possessed more than minimum Economic Holding but acquired their leased lands under section 44 of Tenancy Act and could reach upto maximum Economic Holding for their personal cultivation ?

Shri B Ramakrishna Rao The information is not available it has been called for recently from the Collectors

Nomination of Congressmen to Scrutinise Tenancy Records

*508 *Shri G Sreeramulu* Will the hon Minister for Revenue (Chief Minister) be pleased to state

Whether it is a fact that a Circular has been issued by the Government to all Tahsildars for suggesting names of Congressmen for being nominated to Committees to scrutinise Tenancy records and to redress the complaints of tenants under the Tenancy Act ?

Shri B Ramakrishna Rao Circular letter N 754/AR lated 9th May 1952 was issued by the Bo ud of Revei ict) ll the C llec tors statu g that the final registers of Tenancy i c l u ft m perfect and hon the Chief M nister desires that a co in ittee l c set up in each taluqa with Tahsildar as the Chairman i l tw l c il non official gentlemen as members to hear objecti i s nd cl ums and revise the registers with a view to make them s perfect as possible the Collectors were requested to send up a list of 3 or 4 suitable names for each taluqa in order of preference

Examination of Tenancy Recor ls

*509 *Shri G Sreeramulu* Will the hon Mi ister for Revenue (Chief Ministe) be pleased to state

1 Whether the Government intend to constitute n n official committees to examine Tenancy records u d t redress the comp laints of tenants ?

2 If so on what basis will these committees be formed ?

3 What are the powers and functions of such committees ?

Shri B Ramakrishna Rao The Government re c ntemplating the setting up of such committees The method of formation of such committees and their powers are still under consideration

Illegal Collection of Funds

*414 *Shri M Buchiah* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the Police Sub Inspector of Beebra in Sirpur taluqa collected money illeg illy from the villagers in connection with recruitment of Home Guards ?

(*b*) Whether a detailed petition was submitted to the Colle ctor Adilabad district on 11 2 1952 in that connection ?

(*c*) Whether and if so what action has been taken against the said Police Sub Inspector ?

(*d*) Whether the amounts collected by him were refunded to the villagers ?

(*e*) If not for what reasons ?

The Minister for Home (Shri D G Bindu) (*a*) Yes

(*b*) Government are not aware of any such petition but it is learnt from the I G P that the Sub Inspector had collected moneys from the villagers in connection with the recruitment of Home Guards

( ) He wis suspended on 29 th Much 1952 after prelimina ly enq uiy

(*d*) This will be sympatl etically considered after the en quiiy is c mpleted

(*e*) Does nt arise

Sho ting in Bommaguda Village

*415 *Shri M Buchiah* Will tle hon Ministei for Home bc plc sed to state

(*a*) Whether the Govcinment ue awaie of the fiing that tock plice at B mmagud i in Supi i taluq i in the month of Febr uary 1952 ?

(*b*) If so what were the circumstances which lead to the fiing ?

Shri D G Bindu (*a*) Yes

(*b*) One Ch ndiakka *alias* Podu who moved with the des peradoes in the Supui foiest was aiiested towards the end of January When she volunteeied to point out the hide outs a raid w s u anged on the night of 12 2 1952 in tl e hills of Bom mag idi where impoitint leadeis like Prabhakai Ravindram Duiga R io (all party names) were hiding As the Police approached the hide out the despei docs opened fiie The Police retuined the fiie and chased the fleeing desperadoes Satchels continuing communist literatuie and uniforms weie seized

Gun Licences

*424 *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Ministei foi Home bc plcased to state

(*a*) The numbei of gun licences g anted by the Govern ment since Police Action ?

(*b*) What is the policy adopted foi granting such licences ?

(*c*) What is the number of licences gi nted in Karimnagar district so fai since Police Action ?

Shri D G Bindu (*a*) 6894

(*b*) The issue of licences is iegulated by the Aims Act and Rules Licences are given to persons at the discietion of the licencing authoiities taking into consideiation the status char actei ieliability and antecedents of the applicant

(*c*) 127

Shri B Ramakrishna Rao Circular letter No 754/AR dated 9th May 1952 was issued by the Board of Revenue to all the Collectors stating that the final registers of Tenancy require further perfection and hon the Chief Minister desires that a committee be set up in each taluqa with Tahsildar as the Chairman and two local non official gentlemen as members to hear objections and claims and revise the registers with a view to make them as perfect as possible the Collectors were requested to send up a list of 3 or 4 suitable names for each taluqa in order of preference

Examination of Tenancy Records

*509 *Shri G Sreeramulu* Will the hon Minister for Revenue (Chief Minister) be pleased to state

1 Whether the Government intend to constitute non official committees to examine Tenancy records and to redress the complaints of tenants ?

2 If so on what basis will these committees be formed ?

3 What are the powers and functions of such committees ?

Shri B Ramakrishna Rao The Government are contemplating the setting up of such committees The method of formation of such committees and their powers are still under consideration

Illegal Collection of Funds

*414 *Shri M Buchiah* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Police Sub Inspector of Beebra in Sirpur taluqa collected money illegally from the villagers in connection with recruitment of Home Guards ?

(b) Whether a detailed petition was submitted to the Collector Adilabad district on 11 2 1952 in that connection ?

(c) Whether and if so, what action has been taken against the said Police Sub Inspector ?

(d) Whether the amounts collected by him were refunded to the villagers ?

(e) If not for what reasons ?

The Minister for Home (Shri D G Bindu) (a) Yes

(b) Government are not aware of any such petition but it is learnt from the I G P that the Sub-Inspector had collected moneys from the villagers in connection with the recruitment of Home Guards

(c) He was suspended on 29th March 1952 after preliminary enquiry

(d) This will be sympathetically considered after the enquiry is completed

(e) Does not arise

Shooting in Bommaguda Village

*415 *Shri M Buchiah* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether the Government are aware of the firing that took place at Bommaguda in Suryapet Taluqa in the month of February 1952?

(b) If so what were the circumstances which lead to the firing?

Shri D G Bindu (a) Yes

(b) One Chandrakka *alias* Pedda who moved with the desperadoes in the Suryapet Taluq was arrested towards the end of January When she volunteered to point out the hide outs a raid was arranged on the night of 12 2 1952 in the hills of Bommaguda where important leaders like Pichaiah Ravindam Durga Rao (all party names) were hiding As the Police approached the hide out the desperadoes opened fire The Police returned the fire and chased the fleeing desperadoes Satchels containing communist literature and uniforms were seized

Gun Licences

*424 *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The number of gun licences granted by the Government since Police Action?

(b) What is the policy adopted for granting such licences?

(c) What is the number of licences granted in Karimnagar district so far since Police Action?

Shri D G Bindu (a) 6894

(b) The issue of licences is regulated by the Arms Act and Rules Licences are given to persons at the discretion of the licencing authorities taking into consideration the status character reliability and antecedents of the applicant

(c) 127

Levy of Punitive Taxes

*425 *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether the Government have imposed Punitive Tax in Telangana villages after Police Action ?

(b) If so for what reasons and the number of villages where such tax has been imposed ?

(c) Whether representations have been received from the concerned villages for refund of taxes collected so far and to stop further collections ?

Shri D G Bindu (a) Yes

(b) Punitive Tax is imposed in villages where the people as a whole or any class of them are responsible for the commission or abetment of serious offences or disturbances of law and order By the imposition of Punitive Tax Government meet the expenses of posting the additional police in that area to maintain peace Government may give exemption to some persons who may not be responsible for the disorderly conduct Such tax was imposed after Police Action in the Telangana area only in one village, namely Burlagudem Yellandu taluqa Warangal district

(c) No

Corruption by Government Servants

*426 *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

Whether and if so how many complaints regarding curruption of Government officers have been received from Karimnagar district ?

Shri D G Bindu Four complaints in 1951 and 1952

Staff of Criminal Investigation Department

*427 *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) What is the strength of local gazetted and non gazetted officers in the Criminal Investigation Department with their monthly pay and allowances ?

(b) What is the total expenditure incurred on this Department, for the last three years ?

Shri D G Bindu (*a*) Statement attached

(*b*) 1949 50 (6 months only)	4 76 lakhs (Approx)	
1950 51	12 22	do
1951 52	13 22	do

[*Statement*

Statement Show ng the Present Strength of the Special Branch C I D Hyde abad C ty w th Deta ls of Pay and Allowances

S No	Des gnat on	Strength	Pay Scale	Special Pay	Allowances Dearness allowance	House rent	Conve yance allowance	Local allowance	Clotl ng allowance	Total	Remarks
1	2	3	4	5	6		8	9	10	11	12
1	D C P	1	700 1 o00	116 10 8	112 8 0					289 2 8	
2	A Cs P	2	400 800	87 8 0	8o 0 0					172 8 0	
3	Inspectors	1o	200 8o0	58 o 4	4o 8 0	15				118 8 4	
4	Sub Inspectors	°0	100-180	35 0 0	35 0 0	12				82 0 0	Including one woman S I
5	H Cs Grade I	7	80	o 18 4	°8 0 0		8 ° 8		1 ° 8	ɔ ° 8	Including one wo man H C
6	H Cs Grade II	°8	6o	o 18 4	28 0 0		8 2 8		1 ° 8	ɔ ° 8	Do
7	H Cs Grade III	29	o0	o 18 4	18 0 0	5	8 ° 8		1 ° 8	4o ° 8	Do

8	P Cs	146	8o-4o		●	5	4	18	0	0	5				5	1	2	8	81	8	0	Including 16 women P Cs

NOTE —Dearness allowance and House Rent allowances are calculated on the mitial pay as their rates depend on the different stages of the actual pay

Statement Showing the Present Strength of C ty C I D (Crime Branch) with deta ls of Pay and Allowances

1	A C P	1	400	800	8	8	0	8o	0	0									17?	8	0	
2	Inspectors	8	200	8o0	58	o	4	4o	8	0	15								118	8	4	
3	Sub Inspectors	5	100	180	8o	0	0	8o	0	0	12								82	0	0	
4	H C Grade I	4	80		o	18	4	28	0	0		8	2	8	7	1	●	8	o"	2	8	
5	H C Grade II	4	65		5	18	4	28	0	0	7	8	2	0		1	2	8	o7	2	8	Including 1 Woman H C
6	H C Grade III	6	50		o	18	4	18	0	0	o	8	2	8	7	1	●	8	4o	2	0	Including ● Women H Cs
7	P Cs	49	8o	45	2	5	4	18	0	0	5				5	1	2	8	31	8	0	Including 6 Women P Cs
	Total	72																				

NOTE —Dearness allowance and House Rent Allowance are ca culated on tne m t a pay as the at s depend on the different stages of the actual pa

STATEMENT SHOWING THE PRESENT WORKING STRENGTH OF GAZETTED AND NON GAZETTED OFFICERS OF SPECIAL BRANCH C I D WITH THEIR MONTHLY PAY AND ALLOWANCES

S No	Posts	Working Strength	Scale of Pay	Pay	Duty Allce	Dearness Allce	House Rent	Uniform Allce	Conveyance Allce	Total O S Rs
					Pay and Allowances					
					Spl Pay					
I	*Gazetted Officers*									
1	Dy Inspr General	1	1800 100 1 2000	1900	200					100 0 0
2	Supdt	1	00 50 1 1 00-75 1 1500	1000	116 11	150				1 266 11 0
3	Dy Supdts	3	400 25 1 500-30 1 800	13 8 2	175	256				1 804 12 0
	Total	5		4? 3 12	49 11	406				5 171 0
II	*Non-Gazetted Officers*									
1	Insprs	15	200 10 1 300 10 1-350	3535	9 5	3	250			5 388 0 0
2	Sub Insprs	26	100-4 1 140-4 1 180	269?	914	914	3 3			5 033 0 0
3	Ist Gde H Cs	19	Consolidated pay of Rs 80	1480	181	582	131	2?	49	3 5 0 0
4	2nd Gde H Cs	10	do 65	6 0	96	288	?	1?		1 138 0 0
5	3rd Gde H Cs	13	do 50	650	5	364	50	15		1 154 0 0
6	Police Consts (including one woman P C working as Midwife in Police Hospital)	10	35-1 2-45	3904	48	1908	450	1?6		6 885 0 0
	Total	190		13111	2 38	4??9	1??6	175	49	22,118 0 0

			I G						
I *Gazetted Officers*									
1 Superintendent	1 00 o0 1 1,200 o 1 1 o00		00	100	1°0				I G Rs 9°0
2 Dy Superintendents	° 400 °o 1 600 30 800		1 110	8 8	191 8				O S R 1 899
Total	3	I G	00	100	1°0				I G R 9 0
		O S	1 110	87 8 8	191 8				O S Rs 1889
II *Non-gazetted Officers*									
1 Inspectors	15 °00 10 1 300 10 1 3o0		3 46o	81	o0	24		8	o °9
° Sub Inspectors	14 100-4 1 140-4 1 180		1 oo1	4 o	48	168		8	° 684
3 1st Grade H Cs	6 Consol dated pa	Rs 80	480	4	168	3o	‐		3
4 2nd Grade H.Cs	9	Rs 6o	ooo	o8	°o	o4	10		9°9
o 3rd Grade H Cs	o	Rs 50	°63	31	146	18			46o
6 Police Constables	38 3o 1/2-4o		1 361	1 6	6 4	16°	4o		2 480
Total	8		7 6 5	1 604	° 47	6 9	69	19	1° o20

STATEMENT OF EXPENDITURE FROM OCTOBER 1948 49 TO 1951 52 FOR THE FOUR YEARS

Office of the D I G C I D & Rlys Hyderabad

Sl No	Particulars	October 48 September 49	October 49 March 50 (six months)	April 50 March 51	April 51 March 52
1	2	3	4	5	6
1	Pay and allowance	4 05 907	2 05 181	5 78 008	6 10 040
2	Travelling allowance	59 588	15 510	81 170	90 590
3	Contingencies	28 193	11 700	58 511	88 262
	Total	4 93 088	2 02,700	7 16 679	7 15 802

N B—These figures have been obtained from office of the A G Hyderabad Dn

Notorious Dacoit's Escape

*524 *Shri Chandrashekar Patel* (Kamalapur) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that Ladle Patel, a notorious dacoit of Gulbarga district, escaped twice from Police custody taking with him arms belonging to the Police?

(*b*) Whether it is also a fact that the Police failed to re-arrest the said dacoit so far?

(*c*) Whether, and if so, how many persons of his party have been arrested so far?

(*d*) What arms and ammunition have been recovered from them?

Shri D G Bindu (*a*) Ladle Patel escaped from police custody only once when he was being escorted from Sholapur Court to the Sub-jail on the evening of 14-12-1950 He took with him two 303 rifles and 20 cartridges

(*b*) He has not so far been re-arrested.

(*c*) 45

(*d*) Two 303 rifles, 1 DBBL gun, 1 ML pistol, 5 ML guns, one 14 bore and 73 cartridges of 303 with 30 cartridges of sten gun have been recovered

Demands for Supplementary Grants

Mr Speaker We shall take up 'Discussion & Voting on supplementary demands for grants'

Demand No 1 *Land Revenue Dist Admn—Rs* 1 08 000

Shri B Ramakrishna Rao Mr Speaker Sir I beg to move

That a sum not exceeding Rs 1 08 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1952 in respect of Supplementary Demand No 1 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Demand No 6—General Administration Rs 12 00 000

That a sum not exceeding Rs 12 00 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1952 in respect of Supplementary Demand No 6 The Demand has got the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motion moved

شری وی ڈی دیشپانڈے سکر اک کا ڈیمانڈ پر ڈبکس ہوگا یا
جنرل ڈبکس ہوگا

مسٹر اسپیکر میں اس ڈبکس کی ضرورت نہیں سمجھتا کیونکہ میں نے اعلان
کردیا ہے کہ ڈبکس اور ووٹنگ دونوں ساتھ ہی ہونگے میں سمجھتا ہوں میں پہلے
ہی کہ ہاوس میں بحث ہو چکی تھی اس کے مطابق ہر سال رقم ہوچکی ہے مگر کوئی
ہاوس کے علم میں لانا ضروری ہو تو کیا جائے تو ڈبکس جاری کی جاسکتی
ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے اسپیکر سپلیمنٹری ڈیمانڈس میں ڈیولپمنٹ پلان
(Development Plan) کے کئی حصے آئے ہیں اس لیے مجھے اس
سلسلے میں کچھ عرض کرنا ہے

ہاوس کے سامنے اس وقت ہوئے دو کروڑ روپیے کے سپلیمنٹری ڈیمانڈس آئے ہیں
جنکا زیادہ تر تعلق ڈیولپمنٹ پلان سے ہے جن میں فارسٹ اور عوامی مرکز ہے
مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ ڈیولپمنٹ پلان جس طرح سے عمل میں آرہا ہے اس کی وجہ
سے عوام میں اتھوسیازم (Enthusiasm) پیدا ہونے کی کوئی
صورت دکھائی نہیں دیتی اس پلان کو کامیاب بنانے کے لیے عملی اقدام اور
ڈوسری چیزیں ہیں لیکن ان میں عوام کا تعاون حاصل کرنے کی کوشش نہیں
کی گئی ہے میں سمجھتا ہے کہ جب تک عوام کو اس کے ساتھ ایسوسیٹ (Associate)
نہ کیا جائے اس پلان کا کامیاب ہونا ناممکن ہے مثال کے طور پر اب فارسٹ کے سوال
ہی کو لیجیے دیکھئے کہ فائیو ایر پلان (Five Year Plan) میں ایکی اسکیم

لس اح لا ہ رهی ہے کو بمس کی محکم ہے کہ بد باح سال س(۲۰)
کرور ں ن بعارسس ں (Afforestation)کیا حاے عمهرہ د باد
بار س ڈبارہمسب کی اس سے بک بعلب لا ہے حس مس ماناگیا ہے کہ ۱۹۰ ۵ع
س (۵ ۲) اکر رس س ہ کلاب رهاے کی کوسس کی گی لکں اس مہم کی
همسب کے لحاط سے عوم کو کے ٭ بسب کرنے کی کوئی اطلاع ہہں ہے اب
حو اسکم کو بمسب حلا رهی ہے و ا ڈ سب سو (Expensive) ہے س
اب ٹو حود ہ ملب س اناگیا ہے ہ س طور در میںھو ڈ اور کرنا ک مس اس مہم
ں کلاب هورهی هس لیے کوسس کی گی له کسر رمحمک کے هسب زیاد حهار
کاے حاس مکں حالب ی ہھ ں ہہں ہے ۔

Minister for Labour and Rehabilitation (*Shri V B Raju*) Will the hon Member let us know from what book he is quoting his extracts?

Shri V D Deshpande From a report of the Forest Department of the Hyderabad State issued by Shri D Roy Chief Conservator of Forests

Shri V B Raju The hon Member is saying that this information is from a Government source Will he kindly read the extracts?

Shri V D Deshpande Yes That I can do The first extract says

Meanwhile experimental works in the different methods of effectively and economically afforesting these areas are being undertaken and it will depend on the results gained to modify or alter the already adopted method which is no doubt rather expensive

دوسری حسر حو لاں گی ہے وہ یہ ہے کہ

Due to over enthusiasm of the staff seeds have been sown very profusely and as a matter of fact there are three closely compacted rows of young seedlings the average height of which is 4 inches (observed in September 1951) These seedlings are being thinned out at the expense of bamboo Tamarindus indica and are being given an uniform distance of 2 3 inches '

مس نے ہ دو س ہ ر ں اسراے پڑھی هس کہ ہ وس ک ہ معلوم هو حاے ک
حو اسکم حلائی حا رهی ہے وہ سائٹیفک ہہں ہے ورما ہ هی ساتھ کسمسو ہے
سری اب ہ کہ حسک عدام کو اسکی اہ ب پہے واصں نہ کرانا حاے او حسک اهچں

انہوں نے اس کا علم ہو اس وقت تک جنگلات میں ترقی کریں ۔ صاحب ! ون مہوتسو (वनमहोत्सव) ہم بھی ایک سال ہی اور ہر سال ہوتا رہتا ہے ۔ دوسرے ممالک میں اندروں کے لحاظ سے ہوا کے رخ بدل کیے جاتے ہیں تا کہ کوئی نقصان نہ ہو ۔ یہ جو یہاں بھی اوس وقت ہوسکتی ہے جب کہ گورنمنٹ عوام کا تعاون حاصل کرے ۔ مجھے مشکل ایک پمفلٹ مل سکا ہے ۔ حکومت عوام کی خاطر خواہ معلومات فراہم نہیں کرتی ۔ اس لیے میں یہ عرض کرونگا کہ اس کام کے ساتھ عوام کو بھی انٹرسٹ کرنا ضروری ہے ۔

فائیو ایر پلان (Five-Year Plan) کے تحت جو اسکیمیں ہیں ان کے لیے ڈیولپمنٹ ورکس اور ڈسٹرکٹ کمیٹی بنائی جاتی ہیں ۔ ان میں اکثریت گورنمنٹ آفیسروں کی رہتی ہے ۔ اگر نان آفیشل ممبروں کو لیا بھی جاتا ہے تو ایسے ہی لوگوں کا لحاظ کیا جاتا ہے جو سیاسی اعتبار سے گورنمنٹ کے ہم خیال ہوں ۔ آنریبل منسٹر فار پلاننگ نے وعدہ کیا ہے کہ وہ آئندہ اس سسٹم (System) کو ریوائز (Revise) کرینگے لیکن اب تک تو ایسی کوئی صورت نظر نہیں آئی ۔ میں یہ کہونگا کہ جو کمیٹیاں بنائی جاتی ہیں ان میں عوام کو ریپریزنٹ (Represent) کرنے والی تمام سیاسی پارٹیوں کے نمائندوں کو لینا ضروری ہے ۔ اسلیے کہ یہ پلاننگ عوام کی ہی ہمدردی اور تعاون عمل سے آگے بڑھ سکتی ہے ۔ اگر ایک ہی خیال کے لوگوں کو رکھا جائے تو عوام میں انتھوزیازم (Enthusiasm) نہیں پیدا ہوسکتا ۔ یہ کامن انٹرسٹ (Common Interest) کے مسائل ہیں ۔ ان کے حل میں سب کا تعاون ضروری ہے ۔ حیدرآباد کے آدھے سے زیادہ عوام نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ وہ کانگریس کے ساتھ نہیں ہیں ۔ جب حکومت عوام کی بھلائی کے لئے کمیٹیاں بنائی ہے تو ان کمیٹیوں میں ان لوگوں کے نمائندوں کو بھی لینا چاہیے جو دوسری جماعتوں کے ساتھ ہیں ۔ جس ایریا میں جو پولیٹکل پارٹی کام کر رہی ہے وہاں اس سے تعاون اور مدد حاصل کیے بغیر حکومت کا پلان اس مقام کے لئے کامیاب ہوگا ۔ اس لحاظ سے میں یہ کہونگا کہ کمیٹی قائم کرنے کی پالیسی کو گورنمنٹ جلد از جلد ریوائز (Revise) کرے ۔ حکومت کی جانب سے یہ تو کہا جاتا ہے کہ وہ ہم سے کوآپریشن چاہتی ہے ۔ مگر جب کمیٹی بنائی جاتی ہیں تو ان میں ایسے لوگوں کو لیا جاتا ہے جو الکشن میں ہار چکے ہیں ۔ ایسے لوگ عوام کی کیا نمائندگی کرسکتے ہیں ؟ اگر کمیٹیوں میں ایسے افراد کو لیا جائے جنہیں عوام کا اعتماد حاصل نہیں ہے تو کمیٹی ہرگز کامیاب نہیں ہوسکتی ۔ اس لحاظ سے میں یہ کہونگا کہ جس ایریا (Area) میں جو سیاسی پارٹی کام کرسکتی ہے یا جو اشخاص مقبول ہیں اس ایریا کی کمیٹی میں اس جماعت یا افراد کا تعاون حاصل کیا جائے تاکہ اسکی وجہ سے حکومت کی کوشش بھی کامیاب ہوسکیں ۔ اسکے بعد میں میڈیکل ڈپارٹمنٹ کی طرف توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں ۔ وہاں بھی ہم دیکھتے ہیں کہ دواخانوں کے انسپکشن کے لئے جو کمیٹیاں بنائی جاتی ہیں اوس میں اس چیز کا خیال رکھا جاتا ہے کہ ایک ہی سیاسی خیال کے لوگ

لیے جا رہے ہیں تو ہم یہ سمجھ لیں کہ ان لوگوں کو لیا جاتا ہے جو کہ رولنگ پارٹی سے ملتے جلتے خیالات رکھتے ہیں

मिनिस्टर फार पब्लिक हेल्थ अैंड अेज्युकेशन (श्री फुलचन्द गांधी) — यह तो गलत है । हमारे सामने जो सरक्यूलर है अुसके लिहाज से मेंबर्स को लिया जाता है ।

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے۔ یہ سکریسی ہو (Sectarian View) ہے کہ رولنگ پارٹی کے آدمیوں کو ہی ایسی کمیشنوں میں لیا جائے۔

श्री फुलचन्द गांधी — पार्टी के नहीं अमल करनेवाले लोगों को अुसमें लिया जाता है । क्या आनरेबल मेंबर को सिवा और कोअी आदमी नहीं मिले ?

شری وی ڈی دیشپانڈے۔ دوسری پارٹی کے لوگ نہیں ملے اگر کوئی آنریبل ممبر ایسا کہتے ہیں تو میں مجبور ہوں کہ اور کچھ نہ کہوں۔ لیکن جب حکومت کی طرف سے یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ ڈیموکریسی کو کامیاب بنانا ہے اور عوام کے مسائل کو حل کرنا ہے۔ تو میں سمجھتا ہوں کہ سکریسی کو دور کرنا چاہئے۔ مجھے یہ نوٹ آف وارننگ (Note of Warning) دینا ہے کہ ایک ہی قسم کے خیالات رکھنے والے اشخاص کا ریپریزنٹیشن ہو تو عوام میں یہ جذبہ پیدا کرنا مشکل ہے۔ اسلئے ہم چاہتے ہیں کہ تمام لوگ مل جل کر کام کریں اور اپنے ملک کو اچھا بنائیں۔ شائد آپ بھی ایسی کمیشن تشکیل دینگے۔ اسلئے میں آنریبل منسٹر صاحب سے گزارش کرتا ہوں کہ جب ایسا کمیشن بنے تو جو خیالات ہاؤس کے سامنے رکھتے ہیں ان کا لحاظ رکھا جائے تاکہ عوام کے نمائندے اس میں شریک ہوسکیں۔

تعلیمات کے سلسلہ میں میں یہ عرض کرونگا کہ جو کچھ یہاں وہاں بتائی جاتی ہیں ان میں بھی میں نے دو چار ریپورٹس میں متعلقہ کمیٹیوں کے بارے میں جن خیالات کا اظہار کیا ہے ان کو ملحوظ رکھا جائے تاکہ تعلیمات کی جملہ اسکیمیں کامیاب ہو سکیں۔ یہاں یہ بتلایا گیا ہے کہ حکومت کے سامنے جو پروگرام ہے اسکے لحاظ سے اس پانچ سال میں ورنہ ۲۲۲ پرائمری ایجوکیشن اسکولس کھولے جاسکیں گے۔ یعنی ہر سال چار سو یا ساڑھے چار سو اسکولس کا اضافہ ہوگا۔ اس بارے میں میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ پرائمری اسکولس میں بالغ لڑکوں کو بھی داخل ہونے کی اجازت ملنی چاہئے۔ اسلئے میں یہ ضرور بیان کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ کمیونٹی ایجوکیشن کا انتظام کیا جائے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ انتظام فائیو ایئر پلان میں نہیں ہے۔ شائد کمیونٹی پراجکٹ کے تحت یہ اسکیم ہو تو ہو۔ آنریبل منسٹر انچارج اسکی وضاحت فرمائیں۔ لیکن اس وقت میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ کمیونٹی ایجوکیشن کا انتظام کم سے کم چند سلکٹڈ (Selected) علاقوں میں ہونا ضروری ہے۔

دوسری چیز جو مجھے عرض کرنا ہے وہ بیسک ٹریننگ کے بارے میں ہے۔ یہ کہا گیا کہ ریاست کی تمام زبانوں میں تعلیم کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ میں ان سے

مر ے مں می هوں و بھی صحیح ہے کہ ردوکہ ہ جگہ بہلے بھی وہ اب
ہ صل بہں ہے مکں ں ہ کہو گا کہ ردوک ہ کل ط ۱ ۱ رہں د حا ہ ھے
کہو کہ بک ے کا ںطام ۱ کل ہ ک د گیا ہے

श्री फुलचद गाधी -- असा तो हमारा जिरादा नही ह ।

سری وی ڈی دسساںدے مھلی حکومت نے اردو زبان کہ عوام ر لاد ک
دوسری زبا ں کہ دا ے کی کو ں کی بھی ں بہں کہا کہ اب بھی اردو کو
دوسری زبا ں مسلط رکھا جاے کں کے سا ھ ھی ں یہ کہوںگا کہ اردو ں
بک د ے کا ںںد م سد کیا جاے سال کے طور پر ہم و ک لے سکیے ہیں
یہاں علاوہ دو ی ر ون کے اردو میں بھی بک دھای ہے اسلیے ں کہوںگا کہ
ہ ر آباد ں جہاں کی آبادی کی بری تعداد دو جا ی ہے ا کی ہ اد کے لحاظ سے
ردو میں بھی ردہ بک د ے کا ںںطام ہو جاہیے کیونکہ میں سمجھتا ہوں کہ ہ ما
کہ مرھی تلگو و کری کے لیے ںطام کیا ہ رہا ہے ا ی طرح اردو کے لیے بھی ا ںطام
ک ا ضروری ہے

بک او ہ ل ہ ہے ک مرکل ر بک کے لیے جو کالج ہمارے پاس تھا آبرسل
ہ مسرے ہ ل ھی میں سک ک و د ا ہے اسکی مصیلات مجھے معلوم نہیں لیکن میں نے
ہ سا ہے کہ بک ا ںطام کیا جا رہا ہے کہ اسکو وا یام سالہ (व्यायाम शाळा) کے
مصب دیا جاے لیکن ں کہوںگا کہ یوگا س (योगासन) کے ا سٹرن (Eastern) طریقہ
بھی ہوے ہیں ورویسٹرن (Western) طریقے بھی گ اسکو ا یہ سالہ کے حوالہ
کیا جاے و ہ بک ط یہ فیصلہ ہوگا سلیے

श्री फुलचद गाधी -- यहा भी योगासन के ओस्टर्न तरीके भी ह और वेस्टन तरीके भी ह।

سری وی ڈی دسسانڈے ہ جو تبدیلی کی گی ہے وہ بھیک ہے ا کں
اسکے ہ ھ ہ ھ ہ ا ںطام عیر علم ا ہ ہ لوگوں کے ہاتھ میں جا یگا تو اسکے کیا
امپلیکیشنز (Implications) ہوںگے اور وہ ا ںھوزیازم (Enthusiasm) ں
کیا ک بگے ہمیں معلوم نہیں اسلیے جو یہ ے اسکو ں لائی جا رہی ہیں ان پر
اچھی طرح غور کرا جاہیے

श्री फुलचद गाधी आनरेबल मबर मालूमात न होनकी वजह से असा कह रहे ह ।
अगर आनरेबल मेंबर दस मिनिट पहले मुझसे मिल लेते तो यह शिकायत न होती ।

سری وی ڈی دسپانڈے بھیک ہے میں آ بل ممبر سے معلومات حاصل
کروںگا

رصل لیکوھس کے سلسلہ میں میں یہ عرض کرنا جاھتا ہوں کہ رصل لیکوھس
ہہ بہت سے لوگ محبت رکھتے ہیں اسلیے اسکا ا ںطام ضروری ہے اس عرض کے لیے

حو د ی مای ے س س لی کے ل برس بھی لے ہ س ہم بھی ی
ہ ھیے ھیں ا ل لہ کو س پھولس پھلس س سمجھا ہوں کہ آ بل مسٹر مار
ہو د ں ں ہ ر کا لحاظ رکھ کے

سکے ہ س و د ں (Eviction) کے مسئلہ کی طرف کی
وجہ مدول د حاھتا ہوں س مہاں برس کے مطالبات و ے امی و د ار کے
بارے س لہ ہا کول س حلت ہے کہ ہمارے صاحب گول وہاں کے تمام
ے ا ی مول روں کو علیحدہ کر کے س ہ صل کر رہی ھیں س س ط ف حکم ہ
کی وجہ لہ ا ھا ہ ں اس ے ول ہ ب سر صاحب ے کہا تھا کہ وہ کوئی
حکم ا آرڈ س ں حال سکے ں مر ح گلہ ما کہ (Such Glorified Act)
کے مر ملا لا س حس کا علوں سی سے ھے ل ح ب مسٹر کوس ی ح گ ال
ری کے ں کی طرف وجہ کرا ہ ھا ھ ں س سمجھا
ول لہ آ ل حب سر کو حس سیدنٹ (Precedent) کی بلا ں
ھی و اب لکی ھے ملیے ں ہ ح ا د کید (Much expected)
ہ ں ھاوس س ا آ ے سامنے ھے کہ مر س ے تھا کہ س ما ں
کے لیے ک ل ں ھونے والا ھے لکن ھ س س س ھی سی ہو رہی ھے
ا ک ں کی مطالبات بہت سے ا بل برس کے پاس آ ھی ھیں س س ک کلکٹر صاحب
ر س مہں دلاتے علاوہ جمع ہو د کہ ما ں سے رمس لے لیے ھیں او حب کسان
پولس کے پاس مدد کے لیے ہ ے ھیں اک ڈ لا حاتا ھے کہ ھمارے اس کرں آ ے
ر مدار طلب ال کے عم ہ د روں ر حاوی ھے ملیے س سمجھا ہوں کہ ی لگانے
سے کام بہیں حلیگا بلکہ س حلا ک ھی علاج کر ا ر گا ا و کس د رو نیے کے لیے
یہ ہ مسٹاروں کا انتظام کیا گیا ھے س سمجھتا ہوں کہ اس لسلہ س حصرمی
ا سٹپس (Steps) لیا حاھے

سرا حیال ھے د ڈ سٹرکٹ الڈسٹر ں س ا ھی ی گنجائس ھے اس س
سے اساف لیکر ں حسروں کو عمل میں لانا حاسکتا ھے مجھے معلوم ہیں کہ یہ طور
پر ان کو لیک کیا گیا یا دوسرے ڈپارٹمنٹ س ں ر ر حمت ہو رہا ھے اس میں
سے ان کو لیا گیا س سے ہ ہ ہیں حل رہ ھے پہلے و ہ کوشش کی حانی چاھیے
کہ حو بی امکمس آسکی ں کو رو ہ عمل لانے کے لیے ھار حو را د اساف ھے
ا سکو لیا حائے لیکن اگر ہ کوشش ناکام ہو تو پھر ی ا گ ھاوس کے سامنے لائی
حاسکی ھے دوسری حسر یہ ھے کہ بہت سے محکموں س ر ر حمت ہو رہا ھے ا سے
ر ٹرنچڈ (Retrenched) لوگوں کو پہلے موقع ملنا چاھیے لیکن عام
طور پر سا ہیں ہو رہا ھے بلکہ نئے لوگوں کو لیا ا رہا ھے اس وجہ سے اس
ما ملہ س س ہ عرض کروں گا کہ پہلے تو اس کی کوشش کرنی چاھیے کہ حو زائد
سٹاف ھے اس س سے ان لوگوں کو لے لیا حائے گر پھر بھی اساف ورا نہ ہو تو
ایسی صورت س دوسرے ڈپارٹمنس س حہاں ر ٹرنچمنٹ ہونے والا ھے مثلا راسنگ

ڈپارٹمنٹ یا کسٹمز ڈپارٹمنٹ میں جو ان میں سے ان لوگوں کو لیا جا سکتا ہے اور یہی زیادہ مناسب ہوگا۔ میں آنریبل فنانس منسٹر اور فنانس منسٹر کے سامنے یہ چیز بھی رکھنا چاہتا ہوں کہ سیلز ٹیکس کو ہم نے منظور کر لیا لیکن عوام نے جو زبردست آواز بلند کی اور بیوپاریوں اور دیگر طبقوں نے جو ناراضگی کا اظہار کیا اس کی جانب کوئی توجہ نہیں کی گئی۔ [illegible] زائد اسٹاف کے لئے رقم طلب کی جا رہی ہے میں یہی کہونگا کہ بجائے نیا اسٹاف لینے کے کسٹمز وغیرہ میں جو اسٹاف کم کیا جا رہا ہے وہ اس کے لئے لے لیا جائے۔ ایسی صورت میں یہ جو نئے اسٹاف کی مانگ کی گئی ہے اس کی شاید ضرورت نہیں ہوگی کیونکہ کسٹمز ڈپارٹمنٹ کے ریٹرنچڈ لوگوں کو یہاں یہ ساتھ جذب (Absorb) کیا جا سکتا ہے۔ ریفیوجیز اور ہاکرز کے سلسلہ میں جو ۲۰ لاکھ کی مانگ کی گئی ہے جس کے متعلق آنریبل فنانس منسٹر نے ڈویژن کے سلسلہ میں جو مطالبہ کیا ہے اس کے لئے یہ وعدہ کیا ہے کہ وہ ہر ہوزری میں خرچ کئے جا سکیں گے۔ مجھے آنریبل فنانس منسٹر سے امید ہے کہ وہ اس کی وضاحت کر سکیں گے کہ ہوزری کے لوگوں کا ریفیوجیز کے سلسلہ میں جو تعلق ہے وہ کہاں تک ٹھیک ہوگا۔ مجھے یقین ہے کہ ہر ہوزری میں زیادہ توجہ دی جانے والی ہے اور اسکی بھی میں امید کرتا ہوں کہ فنانشل انٹیگریشن (Financial Integration) کے سلسلہ میں جو میمورنڈم حکومت ہند کو پیش کیا جا رہا ہے وہ ہاؤس کے سامنے آئیگا۔ میں اس سلسلہ میں یہ عرض کرونگا کہ جو قرضہ یہاں لیا گیا ہے اس کے سلسلہ میں ہم دو کروڑ روپے الگ رکھ رہے ہیں اور اس کے پہلے بھی ایک کروڑ ۵۰ لاکھ روپے رکھے گئے ہیں اور اب پھر ہاؤس کے سامنے قرضہ کی ادائی کے سلسلہ میں مزید ۵۰ لاکھ روپے کی مانگ کی جا رہی ہے۔ میں یہ کہونگا کہ اس کے معنی یہ ہونگے کہ آئندہ ہر سال ہم کو ایک کروڑ ۴۸ لاکھ روپے یا تقریباً دو کروڑ روپے (Reduction or Avoidance of Debt) کے لئے رکھنا پڑیگا۔ اگر یہ حالت رہے تو ڈیولپمنٹ کی جو اسکیمیں ہمارے سامنے ہیں ان کی تکمیل کے لئے پیسہ نہیں رہیگا۔ اس لئے ہمارے جو ریسورسز (Resources) گھٹائے جا رہے ہیں ان کو پیش نظر رکھتے ہوئے حکومت ہند پر زور ڈالنا چاہیے کہ ہماری جو ریسورس کم ہو گئی ہے اس کا لحاظ رکھا جائے۔ شاید ممکن ہے کہ ہم کو آئندہ بڑے پیمانہ پر قرضہ لینا پڑے۔ ڈیولپمنٹ پلانس قرضہ کے بغیر پورے نہیں ہو سکتے۔ لیکن ڈیولپمنٹ پلانس کے انتظامات کے لئے ہم کو قرضہ کی مانگ کرنی ہوگی۔ اس لئے سارے [illegible] حکومت کو جلد سے جلد قدم اٹھانا چاہیے اور وہ جو میمورنڈم حکومت ہند کو دیا جائیگا اسکو ہاؤس کے سامنے لانا چاہیے تاکہ حکومت کے ہاتھ مضبوط کئے جا سکیں اور ہاؤس اس سلسلہ میں اپنی رائے دے سکے۔

کمیونٹی پراجیکٹس کے سلسلہ میں یہ عرض کرونگا کہ یہ پراجیکٹس جو شروع کئے جانے والے ہیں نہیں معلوم ان میں کتنے کامیابی سے پراجیکٹس ہونگے اور کتنے فی الواقعی عمل میں آسکیں گے۔ یہ جو کہا جا رہا ہے کہ دس سو دیہات میں یہ پراجیکٹس عمل

میں لائے جا سکیں میں ضروری کرتا کہ ور ملک میں کئی ایکسپورٹ کا سوال ہمارے سامنے آئیگا لیکن میں عرض کرونگا کہ ہر حکومت کی وقت کامیاب ہوسکیگی جبکہ عوام کو اس میں زیادہ سے زیادہ شرکت لینے کا موقع دیا جائے اور عوام کو یہ بھروسہ دلایا جائے کہ ان کے فائدے کے لیے ہی سب کچھ کیا جا رہا ہے لیکن ان کمیونسٹ پراپیگنڈہ کے سمجھے ان لوگوں کا ہاتھ ہے جو کہ سمندر پار کرکے یہاں رہتے ہیں آخر ان کو اس اسکیم سے کیا غرض ؟ اس میں کہ ذرہ بھی ہم یہ سمجھتے ہیں کہ یہ اسکیم امریکہ سے لائی گئی ہے اوسکے سمجھنے جو خلاف ہونگے وہ ظاہر ہیں یہ اسکیم مدد ہمارے ملک میں بہت یہ سکیں اسی سرزمین یہاں لائی جاسکتی جو مانند ہمارے دیہات میں استعمال ہوسکیں ہمیں پالٹکس (Politica) کو یہاں لانے کی کوشش کی جا سکتی جو ہمارے ملک کے لیے مانند مفید ثابت نہ ہوسکے اسلیے میں سمجھتا ہوں کہ ان کو روبہ عمل لانے کے لیے زیادہ سے زیادہ کوشش کرنی پڑیگی میں یہ بھی عرض کرونگا کہ زیادہ بیک ورڈ ایریاز (Backward Areas) کو زیادہ ریلیف دینے کی ضرورت ہوگی ہوسکتا ہے کہ سب سے ایریاز پہلے لیں جو پہلے ہی سے ٹھیک ہوں لیکن بہتر یہ ہوگا کہ جو ایریاز جو پچھڑے ہوئے ہیں اور جہاں ریہابلیٹیشن (Rehabilitation) کی جلد ضرورت ہے جیسے کوہاٹ ایریاز وغیرہ ان کو جلد ڈیولپ کیا جائے یہ پولیس فنڈ کا معاملہ نہیں ہے بلکہ کنسٹرکٹیو سجیشن (Constructive Suggestion) ہے اسلئے اپیل کرونگا اس پر ٹھنڈے دل سے غور کریں تو مناسب ہوگا میں آنریبل منسٹر سے اپیل کرونگا کہ وہ ٹھنڈے دل سے اس پر سوچیں اور عوام کو اپنے اعتماد میں لیتے ہوئے ڈیولپمنٹ پلانس کو آگے بڑھانے کی کوشش کریں تب ہی یہ سکیم کامیاب ہوسکیگی۔

شری بی رام کسن راؤ میں عالی جناب کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کروانا چاہتا ہوں کہ سپلیمنٹری ڈیمانڈ کی وجہ سے جنرل ڈسکشن نہیں ہوسکے

مسٹر اسپیکر یہ جو کہ یہ آئٹمس ہیں ان لیے تھوڑا بہت ڈسکشن ہوسکتا ہے

شری بی رام کسن راؤ میں اس سلسلہ میں وہ سکشن پڑھ کر سنانا چاہتا ہوں

The debate on supplementary grants is restricted to the particulars contained in the estimates on which those grants are sought and to the application of items which compose those grants, and the debate cannot touch the policy or the expenditure sanctioned on other Heads by the estimates in which the original grant was obtained except so far as such a policy or expenditure is brought before the House by the items contained in the supplementary estimates

میں یہ شکایت نہیں کر رہا ہوں کہ میرے دوست بہت زیادہ تجاوز ہو کر بحث کر رہے ہیں بلکہ اس جانب توجہ مبذول کروا رہا ہوں کہ صرف پرٹیکولر آئٹمس

(Particulars Items) کے متعلق ہی صب ہ ود کر ں ٹھیک ہوتا دوکہ
کاں صب ہوسکی ہے

مسٹر اسپیکر جو ڈسکسس ہوچکے ہیں ان کو دہ نے کی ضرورت نہیں ہے
البتہ گو کوئی پرٹیکلر نئی رق کو مر گرانٹ (Particular Grant) کے
بارے میں کہنا چاہیے ہیں تو اسکی اجازت دیجاسکتی ہے لیکن جو کم وقت لیاجائے
اتنا ہی بہتر ہوگا

سردار اے راجر لدی (سلطانپور) میں عرض کرتا ہوں کہ اہم عرض کرنا چاہتا ہوں
کہ ودیاجی بھاوے کے کام کے سلسلہ میں سے ایک مسئلہ کیا ہے اوس
سلسلہ میں میں ڈسکس کرنا چاہتا ہوں اگر آپ مجھ وقت صب کی اجازت دیں تو میں
وہ وقت جنرل ڈسکسن میں حصہ نہیں لونگا

مسٹر اسپیکر یہ کہ یہ کوئی نیا (New Item) ہے ایسا نہیں ہے اس پر میں وقت
صب کر سکتے ہیں

شری وی جی دیشپانڈے میں ہاوس کے سامنے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ
رولس میں یہ پرووائڈ (Provide) کیا گیا ہے کہ اگر کوئی آئیٹم نیس
ہو تو اسکے متعلق معلومات ہاوس کے سامنے لائی جائیں لیکن ونوبا بھاوے کی اسکیم
جو ایک نیا آئیٹم ہے اسکے ڈیٹلز (Details) جہاں نہیں لائے گئے ہیں ملنے ہم کو
اسکے متعلق معلومات کی ضرورت ہے رول (۲۴) یہ ہے

When a demand or any part of it relates to any new Scheme of revision of scales of pay or allowances or creation of a new appointment all material details of such Scheme or revision or appointment shall save in special circumstances be supplied to all members at least three clear days before the demand is made

شری بی رام کسن راؤ میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ کوئسچن (Question) معلومات کے لیے پوچھا گیا ہے کہ ونوباجی بھاوے کی اسکیم کیا ہے میں ونوبا جی بھاوے
کی اسکیم کے بارے میں کچھ زیادہ تفصیل سے عرض کرکے ہاوس کا زیادہ وقت لینا
نہیں چاہتا مختصر طور پر کچھ کہونگا انہوں نے حیدرآباد میں کچھ زمینات طور دان
(दान) حاصل کیں اور جن زمینات کو انہوں نے طور دان حاصل کیا
انہیں ایسے لوگوں میں تقسیم کرنا چاہتے ہیں کے پاس زمینات نہیں ہیں اور جو لینڈلیس
(Landless) ہیں انہوں نے زمینات کی تقسیم کو باضابطہ بنانے اور
اسکو ریگولرائز (Regularise) کرنے کے لیے حکومت سے امداد چاہی
حکومت نے امداد کرنا سویکار (स्वीकार) کیا جن لوگوں نے زمین
کا دان کیا تھا وہ سب ونوبا جی بھاوے کے حق میں کیا تھا اس سلسلہ میں ایک

ہی (समिति) بھی ی کی حسکا م سری ونوبا جی بھاوے
ڈو دن کر ی ہے س سہ ی کے طرمہ کار سے معلق رولس بھی بنائے گئے
ھیں یا د و ما وں کر لدرا کے جو لوگ س طرح بھی زمیں کا د ں دینا چاہتے
ھیں و جس زمیں کو د ا ہ ھے ھیں وس کا رونے بمبر ور مقام کی ہ حب کے ساتھ
اکر د سہ ں دے ھیں گویا رضی امہ سیں کرے ھیں کہ وہ ی زمیں
د چاھے ھیں ی درخوا سہ یا راضی ا لا کسی نیم امہ کے زمیں منتقل
د دھائی ہے

ایک آنریبل ممبر کیا کوئی ل ر س ہ وس ں سوسحتے ھیں؟

مسٹر اسپیکر سکے ملق بہلے ھی رو ک ہوچکی ہے

سری گوپی دی گمگار نڈی کیا سکال سہ لی ٹا ماون یہاں لاگو نہیں ہے ؟

مسٹر اسپیکر اسکے معلق بہلے ھی رولنگ د ی گئی ہے کہ کوئی آ نبل ممبر
هاوس ں سوسکیے ھیں لیکن ڈ سرب (Disturb) نہیں کر سکیے (Laughter)

سری بی رام کشن راؤ ھاں ر س طرح ہ رضی امہ ڈ ی کلکٹر کے اس
اس ں ہوا ہے اور بعد ڈ ی اشا ہے کے اور ہ حہ کے رجسٹری کر لی جا ی ہے جب زمیں
کی ی ٹا سکار کے حق یں منتقل کی جا ئگی و ی کی طرف سے ایک درخواست پیش
ہوگی ڈ ہ زمیں فلاں شخص کے حق یں منتقل کی گئی ہے یہ ر طریقہ ر اسکے
بعمائے ہ اصرار نہیں کیا جا ہیگا

دو سوال یہ ہے کہ معلق رولس سے نہیں ہے وہ یہ ہے کہ سری ونوباجی بھاوے
نے حکومت سے درخواست کی کہ دیہات یں بھ کہ مدد جمع کرنے کے لیے سمتی کو
امداد دیجائے مثلا یہ کہ سمتی کے کارکن کرناوں (कार्य कर्ताओ) کو
دیہاتوں یں پھرنا پڑتا ہے انکے اخراجات پٹرول وغیرہ کے لیے کچھ مدد روپیوں کی
ضرورت ہوتی ہے بہوں نے حکومت سے مداد کی درخواست کی اس غرض کے لیے گذشتہ
سال ہ ہزار رو یے دیئے گئے تھے س سال بھی ہ ہزار روپے اس سپلیمنٹری ڈیمانڈ میں
درج ھیں یں سمجھتا ہوں کہ اس حد تک یں نے جو وضاحت کی ہے وہ معلومات
کے لیے کافی ہے

شری اے راج ریڈی مسٹر اسپیکر مجھے ونوبا جی کی معرکہ دہ زمیں تقسیم
کرنے والی کمیٹی کے لیے جو رقم منظور کی جا رہی ہے اس بارے میں اور اس سلسلہ میں
اس بھودان یگن سمتی کے کام (भूदान यज्ञ समीति) اور اوس اسکیم بابت ک
کے جب جواب میں او طریقہ کار فرمادیں ن سب کے بارے میں کچھ عرض کرنا ہے
جب یں اس پر اپنے خیالات کا اظہار کرونگا وکسی حد تک کی وجہ سے نہیں اور نہ
کسی ایسے صاحب کے جذبات کو ٹھیس پہنچانا مقصود ہے جو اس تحریک سے متفق
ھیں یا اسکو اچھا سمجھتے ھیں اس تحریک کا بنیادی فلسفہ یہ ہے کہ

Land Lords are trustees of lands for the landless —
یہ وہ فلسفہ ہے جس کی بنیاد ہے ایک حل ہی ہے ہم کو دیکھنا ہے کہ
اس فلسفہ کی حقیقت کیا ہے آیا یہ فلسفہ حقیقی و مادی اسپرٹ پر قائم ہے یا خارجی
مادی حالات سے جس کا کوئی بنیادی تعلق نہیں ہے جیسا کہ میں نے اس فلسفہ
کا (فلسفے کا) نام لیا ہے کہ انکو ملے یا ہے کہ سب کچھ بے زمینوں کو دیں زمیندار اور
بے زمین لوگوں کے درمیان ہو یہ ہے کہ ان کو دینا ہے) طلب کیا ہے
آج کے مادی و معروضی حالات سے مطابقت نہیں رکھتا بلکہ حال میں ایک بے حقیقت
فلسفہ ہے کہ (Mental fiction) ہے جس کی جواز سماج کے
مادی حالات سے نہیں ہوسکتی اور حال ہے

Any philosophy worth the name must correspond to the objective facts and the concessions thereof and must deal with the basic principles of such objective facts or the conceptions thereof in order to promote human progress

میں سمجھتا ہوں کہ ایک فلسفہ اگر وہ معروضی و مادی حالات کا نام لے سکتا ہے میں یہ
جو مادی رہنی چاہیں اس فلسفہ کو اس لحاظ سے ہاؤس کے سامنے پیش کیا جانا چاہیے
آج کے زمیندار طبقے اور بے زمین لوگوں کے درمیان کیا ہے؟ ادھر ایمان والا ہے
کے حضور کہ آنریبل ممبر کے سامنے لایا ہے اس کے پیش نظر رکھتے ہوئے میں
لحاظ سے غور کیا جائے کیا ہاؤس کے سامنے ان کے و لی کا سہارا لیکر
حملہ کر دوں کہ اپنے ہاتھ میں رکھے زیادہ سے زیادہ دیں کرنے کی
انسان نے کوشش نہیں کی؟ کہ مال سے مسار لوگوں کی مار کے درجہ نہیں چاہیے
اور نہ بھی نہیں لوٹ رہا ہے؟ کیا زمینداروں کی ہمدردی کی حصہ کا کوئی حق
اسے بے زمین لوگوں کے لئے ہے؟ وہ کہاں حضور ہے (Trusteeship) کا؟
اسکے بھوک و ماری کی زمین میں حکومت نے معاد کی حفاظت کیا زمینداروں نے اسکی
پیٹھ پر سواری نہیں کی؟ و اس کا حضور کہاں ہے؟

مسٹر اسپیکر موجودہ حالات میں ہمیں ایسے کم سے فلسفے میں جانے کی ضرورت
نہیں ہے اس وقت ڈیمانڈ پر بحث ہو رہی ہے جسکے تحت پانچ ہزار کا مطالبہ کیا گیا ہے
اگر فلسفے ہی مقصود ہو تو میں سمجھتا ہوں کہ تین دن بھی کافی ہونگے ۔
مسٹر اسپیکر راج رنگی میں سپیکر صاحب نے ہی تقریر شروع کرنے کے
پانچ منٹ بھی نہیں ہوئے کہ اس طرح سے روک دیا گیا میں سمجھتا ہوں کہ روگر مر
(Progressive) اس کے لئے ہزار نہیں آج لاکھ بھی لیے جائے و ہمیں کوئی
اعتراض نہ تھا لیکن اگر روگ (Retrogressive) اعتراض کے لئے
ایک پیسہ بھی لیا جائے تو ہم اسکی تائید نہیں کر سکتے بالکل سیدھے طریقہ پر میں
اپنے خیالات آپکے سامنے رکھ رہا ہوں میں اپنے خیالات کو جلد پیش کر کے ابھی ختم
ختم کردوں گا جہاں تک میں یہ عرض کر رہا تھا کہ وہ کیا فلسفہ ہے جسکی کوئی مادی
بنیاد ہو اور جو تلخ حقائق سے مطابقت نہیں رکھتا؟ ہمیں تو اس میں زمیندار اور

د ا ے ا و ا ا ے ہ کہ س س اسلام میں اس کو
(Utopia) د ک ر حولاک او ن نظر ای وہ صرف یہی ہے کہ
اول کو بہود سے سا تھا اور و ا طور ر نا مادوں ر اس
ورثے لیے د ہ ہو ا د ن (۹۲۲) د دبا وردبا کے سامنے یہ عرض لگا کہ
ان سے دل ں ں لوگوں کا اپنا درد ہے ہرا حسب امر سے ں ہے ہ
وواں ہو ر ی ہ ر ارن و مانی او نظام و ر ہ دارہے
ا ارما ہ و و ا د ی اج کا دار اک ور سر ر ہے کا سعہ
د ں عوام ں داو ے جا رہے ہیں اس ہ ر کو ہ صرف اس
ا د لے ا و و ی اک ہی م کرتے ہیں کہ موڈل مسسم
(Feudal System) ی کر ا ں اسکے بعد کہا جاتا ہے کہ اس کی ساد
رو ای ا ہ ا ی ں ر دا ا کے الفا ں ک اب کہدوں
ے و ا ں ا ور ے ا ے ہو ہو وجاد لے وگ د سواوں ہ وہاں سے
ط ے ہرا ا ا ے ا ک د ر س ک ا د س مرح جسم کے لیے روح کی
ہ ور ہ اہ لی ں ک اج کو چلانے کے بے دھواوں کی روب ہے۔
اس ں کو ے کی و ے طر رہا اسکے بعد جمہور ے ختم ہوگی اسکے
ملوک کی ایک سکو وجود ں ی و اس طر کے سے پہل ہوا ہ کو اسکے
ہ ا ا ے ظلم ر ے ہا و راہ دا ا کو ہ کہا راکہ اگر لہ لوں ے ا ا
طر ا او رو شے روز اک ہر کو کھانے رھیں تو جوانے کے لیے کوئی چھڑ ہ
رہ کی جا د ملے ے ا ہا واب دیا کہ اگر ا ی ا س کرسکے و ان بڑوں میں
ے ک ہ ک ں ا ک ر ں ں لیر اسکو حس حرکو مرط ے علاج
کے لیے ں د ار ا ہو ہ ہوا کہ ارمان اج ی موب سے ابھرا
ہ س د ں عوام ا ر ظلم و م کو حال نہ تھا اس طرح کے چلانے والوں کو سخت
سے سخت سزائیں دی گئیں ر کو بھی زہر کھا کر مرا ڈ یہودان کا سامنہ بھی
ا ی ہ م کا ایک دھوکا ہے ابھی اس ملک ے کا اعتبار ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس فلسفے
سے دھن والوں نے دو د کو بھی لا جا سکتا ہے ر مندار طبقے کے افراد کے دلوں کو
تبدیل کیا جا سکتا ہے ا مارے ں ھے ایک سادی جس داوں کے سامنے لائی ہے
جب ا ہ ا ا ماں اما او وہ ی حالت سے دور کرنے کرنے ا ی حسب اہ ار کرنے لگا
و ہے ودے ہ س ہ ک ا ں کردار ہ اسکے وہ ی کردار کی جگہ لی ہے اور
ا ی کردار اسکے ا رادی کردار ر ور ہونے لگا ا ی مادی کردار کی وجہ سے
وہ اد ا کے درجے کو حاصل کر ا گیا سماج جب طبقاتی رکب احساس کرتا گیا تو
ا ماں بر طبقاتی سردار غالب ہوگیا اور ا ن طبقاتی کردار کے ایک فرد کو بدلتے ہوئے
دیکھکر مسائل قائم کرا ہ ایک طبقہ کا طبقہ اپنا طبقاتی کردار ختم کردےگا صحیح
ہوگا۔ جیسا کہ ں سے آپکو مانا ہے کہ ہ طبقاتی کر ار اس طبقاتی رکب سماج کا
عکس ہے جسک وہ طبقا ر کب سماج باقی رہیگی اسکی ہست بھی باقی رہیگی۔

اس قسم کے واقعات تو میں بلا شک ہے حسب اف ہارٹس (Change of Hearts) کا نظر جو فلمہ رر سے کو ک ماں ھ ں ں نہ ہالی ہر ہے اگر س طرح وہ کا لوگ ں لیے ل ر ں کی اے و س پوچھتا ہوں آ نسل ممبر کو سے لوگ ی ر ں د کے ھ ے ور ی طر ڈالیں تو معلوم ہوگا ک ار سے ا ہوئے سب لوں بر ہاری ے ا د ھا ہ پھیلاتا ہے وانک لوری اکے ھ ہ ں ر ہ د ے ھیں دا ل ممبر ان سے بڑھکر لوں ہط ہوہ دیکھ سکے ھ ں ں لتا ک ما دسے ں تاری کا مسئلہ حل ہو جائے کا ں د ہ کا عرب لو ر ان دکھ کے ا د ھار مادا کی مدد کی احازت ں د ا ہمارے ام ں مو ا بر د ر ر دار ہ کے ر د ہ ں ں سے ا ی مدد کی توقع ں کی جا سکی د و ی وری کی ری ر ں دان د کے اس طرح ر ں کا مسئلہ حل ہیں ہوسکا ہ و د کے و ا حل ہوتا ما بعد حالی پھلاو ہے مرا کر ر اس اورے میں وال اٹھایا جاسکا ہے کہ وو اجی ہوئے راجندر رشاد اور رلا ہ سب ان رک کی ا لبود ڈررہے ہیں؟ (فہیم)

شری بی رام کرشن راؤ کا رلا ہوے وار ہے

(Laughter)

سری اے راج رلڈی ہمارے سامنے سوال ہے کہ ا ے بڑے بڑے لوگ اس میں کیوں مصروف ہیں اور کیوں ا نکو رہا ہے کی لر ں کر رہے ہیں جہاں تک ں سمجھ کا راجندر پرساد ہوں ہرو جی ہ ں رلا ہوں و وہوا ہاوے ہوں ہ لوگ اپنی طبقاتی فطرت سے ان جہاں سے قطعی طور پر بالا تر ہیں جو تحریک چل رہی ہے وہ اسی کشمکش کا اک جز ہے جو ما اب جاصا و مفادات محروم ہں چھوڑی ہے علحدہ لہ ہں ہے اپنے ما اب کی حفاظت ہں انک ہمہ گیر ضرب سے عربوں کے مالیہ میں ممسس کھری کی جاں ہیں اکے حقوق سے انہیں بار رکھنے کی کوشش کی جاتی ہے ۔ انہیں الہ کار بنایا جا کر اپنے مفاد کو بچانے و برقرار رکھنے کی کوشش کی جاتی ہے دان ں کی ہ تحریک دراصل دان دینے والے اور دان لینے والے دو غاصب و محروم طبقاتی ہی جاگیردارا ہ و رسا ارا ا سماج کی بنیاد پر ہے ۔ یہ تحریک زمینداری تحریک کی پیداوار ہے دان ں کی تحریک برائی ہے جس سے اپنے غصب کو تقدس دے آتے ہیں دوسری جمر اجر ہں ہں ہ کہنا چاہتا ہوں کہ جو کشمکش اس وقت جاری ہے اسکے معاوضے کے طور ر سکو لایا گیا ہے اس تحریک کے لیے چند لوگ کوشش کر رہے ہیں ممکن ہے یہ سوال کیا جائے کہ اس سے کیا نقصان ہے ؟ یں کہونگا کہ یہ تحریک معصوم ہں ہے بےضرر نہیں ہے ہ عوامی جدوجہد کے خلاف ایک دوسرا طریقہ ہے جو اختیار کیا جا رہا ہے یہ بھودان تکی ہے ۔ آنریبل ممبرس زمیندار یا جاگیردار کے اس سے زمین مانگ کر

دوسرے لو د ملے ورو ھیک کے طور ر س رس لو ہ حل کرکے معادہ کرلیا
میرے حال س مر رھی ھوں ای ہ وجہد کے حلاف ںک صرف کاری ھے
ھو رس کا حارکی ھے کے ںہ لو رحم و کرم میں ںبدیل کر دیا ھے ںی حگہ
ری کہ ںری (Recuniiy) ھے عوم کی رھی ھوی فوںوں لو ںیا ر کرے کی
ںکہ لو س ھے حہاں ںک س ے عور لیا ھے میں ملا ہ سے حاب ہیں ھوسکی
ان ہ لاب س س آب لوگوں سے پوری موب کے ساںھ اںیل کرونگا کہ ہ مسلہ عوامی
حدوجہد کا حل ںہے ایک صاحب رس ا ی رس دں دیگا ںو دوسر سحص اںکو لیگا
یہ عمل ہ لیر دری و رسداری لو ںلم کرنے کے مرادف ھے یہ کہ رد کرنے کے
اس طرح آحر دمعدر ر ں ملںکی ؟ ہی دو ہ ر ںک سکے لیے عوم کو مدد دلایا اںکی
حدوجہد لو سب کرا ہیں و ور لیا ھے ؟ اس ہ ںک کے حلانے ولوں کی دی سب
سے معلوں س ںحھ لہیا ہ ں ہ ھیا اسلیے لہ ھر سحص ںے حال کے لحاظ سے ںے
آب لو ںک سب سمجھکر ھی کوں کام کرںا ھے ں سے ھمارے سماح کی طبقای حدوجہد
کا ںہ ھاوں کے ںا ے دس لیا ھے ہ ھے س س حصہ لیںے ولے سعوری طور پر
حصہ لیں یا عیر سعوری طور پر حصہ اں ںکں اںکے حارجی ںرب ہ ھیں کہ یہ حماعی
طبقای ںحریک ھے ا کی اںںد کرنے و ے صروری ہیں ھے کہ مسسمجھکر ںسد کریں میں لیے میر
ا ں ںحرںک کا ںہ ای ہیں ھو کیا

The House then adjourned for recess till Forty-five minutes past Four of the clock

The House re-assembled after recess at Forty-five minutes past Four of the clock

[Mr Speaker in the Chair]

Shri G Rajaram Mr Speaker Sir May I speak now ?

Mr Speaker Why not we take up the cut motions now ?

Shri G Rajaram As a matter of fact I did not want to speak at all but a fundamental issue has arisen a matter of philosophy directly connected with us So I must be allowed to speak

Mr Speaker All right but take as little time as possible

شری جی راجہ رام مںر سسکر میں حسںا کہ میں ا ھی کہہ رھا ںھا کہ اںسلسری
کا ںمائلس پر کحھ بھی حرحا (बाधा) ںہ کروں ور ھاوس کا وںب ںہ لوں مگر اج
ھاوس س ایک سادی سوال جھگڑا گیا ھے ور و بوںاحی کا ھوداں ںگں (मुवाल यश)
کا فلسفہ ھے آحار ہ حی اس ھوداں ںگں فلسفہ کے ںعب حو کحھ بھی کررھے ھیں اسکے
ے میں اپنے دل س بںیادی طور پر عقیدہ رکھںا ھوں مگر اسکے یہ معنے ہیں کہ

گورنمنٹ کو زمین کا مسئلہ حل کرنے کیلئے کچھ کرنا نہیں ہے ۔ میں نے ایک کئی بار مطالبہ کیا ہے کہ زمین کا مسئلہ سادی طور پر حل کرنے کیلئے سر دست قدم اٹھائے جانے چاہئیں ۔ آج اس ڈیمانڈ میں آچاریہ جی کے بھودان فلسفہ کے سلسلہ میں کچھ رقم مانگی گئی ہے میں سمجھتا ہوں کہ یہ مشن (Mission) کے لحاظ سے بہت کم رقم ہے۔ ضرورت اس بات کی بھی کہ اسکے لئے چندہ جمع کر کے اور ہمارے بجٹ سے فضول مدات میں کمی کر کے اور بھی زیادہ روپیہ خرچ کیا جاتا ۔ میں اس اسکیم کو جہاں تک سمجھ سکا ہوں وہ یہ ہے کہ آچاریہ جی نے جو کمیٹی بنائی ہے اس کے ذریعہ زمین کو غریبوں میں تقسیم کیا جائے۔ اور اسطرح زمین بانٹنے میں کوئی لیگل کامپلیکیشنس (Legal Complications) پیدا نہ ہوں ۔ مجھے افسوس ہے کہ ایک آنریبل ممبر نے اس معاملہ کے خلاف کہا ۔ لیکن تعجب یہ ہے کہ آنریبل ممبر جس پارٹی سے تعلق رکھتے ہیں اس پارٹی نے ساری زمینات کو جسا اندولن کر کے اور زبردستی چھین کر لوگوں میں تقسیم کی ہے میں بھی ان لوگوں میں سے ایک ہوں جنہوں نے ملٹری گورنمنٹ سے یہ مطالبہ کیا کہ چاہے قبضہ جائز ہو یا ناجائز ان لوگوں کو اس زمین پر رہنے دیا جائے جس پر کہ وہ آج ہیں ۔ اسلئے اس کو لیگلائز (Legalise) کرنے کیلئے ایک سادی طریقہ یہ سمجھا گیا کہ اس اندولن کو چلایا جائے ۔ لیکن جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے شائد آنریبل ممبر کو یہ خوف ہو کہ یہ غریب کسانوں کے اس اندولن کو کچلکر رکھ دیگی جو کہ آنریبل ممبر کی پارٹی کی طرف سے زمین کے بٹوارہ کیلئے چلایا جا رہا ہے ۔ یہ کہا گیا کہ دان (दान) کے معنی بھیک کے ہیں ۔ یہ میں نہیں سمجھ سکا کہ یہ بھیک کیونکر ہوسکتی ہے ۔ کیونکہ ہم بھی چندہ مانگتے ہیں ۔ یہ چندہ جو اپنے دل سے ہمدردی (सहानुभूति) کیلئے مانگا جاتا ہے اسکو بھیک کی نظر سے دیکھنا کوئی ٹھیک دلیل نہیں ہوسکتی ۔ کیونکہ آج ایسے بڑے مشن (Mission) کو بالکل تنہا جس خاموشی سے ہندوستان بھر میں لوگوں کے دل کو جیت کر ونوبا جی نے چلایا ہے وہ اپنی آپ مثال ہے ۔ اسکے برخلاف آنریبل ممبر کی پارٹی نے قتل و خونریزی اور لوٹ مار کرنے کے باوجود بھی جو ونوبا جی نے جو کام کیا ہے اسکا ایک ٹکے لاکھ حصہ بھی نہیں کرسکے - (Cheers) ۔ آپ لوگوں نے جو کچھ کیا وہ آچاریہ جی سے بہت کم ہے اور میں یہاں تک بھی کہہ سکتا ہوں کہ آنریبل ممبر کی پارٹی کی جانب سے شروع کیا ہوا اندولن زمینداروں کی زمینات کو غریب کسانوں میں تقسیم کرنے کی کوشش میں سوائے آپس کی رنجش اور جھگڑے پیدا کرنے کے اور کچھ نہیں ۔ انہوں نے اپنی زمینات کو بجنسہ ویسا ہی رکھا ہے۔ لیکن ونوباجی کی تقسیم زمینات اسطرح ہوئی کہ ایک بار زمیندار اپنی زمین خوشی سے عطیہ دینے کے بعد جس کو چاہے زمین دے دیگی ۔ (Cheers) ۔ جب حقیقت یہ ہے تو آپ اسکی مخالفت کیوں نہ کرینگے ؛ اسلئے کہ آپ کے نظریہ کے مطابق آچاریہ جی کی یہ اسکیم کونٹر ریولوشنری اسٹیپ (Counter Revolutionary Steps) ہے ۔ گاندھی جی ایک کامپرومائزنگ (Compromising) آدمی تھے ۔ لیکن جو نظریہ آپ کو آپ نہیں مانا وہ چیچا کو کب مانے گا ؟ اسطرح جو نظریہ گاندھی جی کو نہیں مانتا جنہوں نے

ہندوستان میں اصلاحات نہ لایا گیا تو وہ انارکی کی طرف چلے جائے گا (Cheers) آج کے حالات میں ضرورت ہے ہمارا خیال ہے اور رہنما بھی کہتے ہیں کہ زمین لوگوں کے مسئلہ کو حل کیا جائے جاگیرداروں سے زمین لیجائے اور ان کو بھی کچھ دیا جاوے لیکن اس سے مثل ہی ۲۲ لاکھ ایکڑ زمین اصلاح کرنے کی اسکیم چلائی جارہی ہے افسوس ہے کہ اسکو برا سمجھا جارہا ہے یکی نہ بھی ہے موقع میں بھی کیونکہ ہر وہ جو اس پارٹی کے لوگوں نے طرز بے خطا و میں بھی اسکو را سمجھا جاتا ہے انا پوکر (Anna Prukei) رو یاد کی بات لیجئے وہ عورت جو سوشلسٹ پارٹی میں ایک نمایاں حیثیت رکھتی تھی اور اگر میں غلطی نہیں کرتا ہوں تو اس عورت کو اسالی کے پاس راہ راست جانے کی اجازت تھی لیکن جب اسنے کہا کہ زمینداروں نے اپنے ملک کے وسائل کو برباد کر دیا ہے تو اسکو دودھ کی مکھی کی طرح نکال کر پھینک دیا گیا کیونکہ قوم پرستی کا نظریہ ان کی طرفوں میں ریاکاری (Reactionary) ہوا ہے اسطرح ہندوستان کی ایکم آئی سمجھ میں نہیں آتی اب انکو ریاکاری کہتے ہیں مگر انہوں نے کوئی معیار ہونا چاہیے اگر آج ہمارے زمینداروں کو یہ بات کہ وقت کا تقاضہ ہے انکے اس اصول کے درجہ پر مانا جائے تو وہ بھی ریاکاری ہوگا اگر وہ اپنے طور پر سبکدوش ہونا چاہیں تو بھی ریاکاری کی قدم ہوگا ان کے دل صاف نہ ہونگے۔ یہ بات میری سمجھ میں نہیں آتی کہ ہندوستان کی ایگریرین ریولوشن (Aggrerian Revolution) میں کہاں حائل ہورہی ہے ہمیں تو یہ چاہیے تھا کہ اپنی اسکیمیں زیادہ سے زیادہ وجود میں لائے اور جتنا جلد ہوسکے ان اسکیموں پر عمل کرکے انہیں کامیاب بنائے جب ایک آدمی (جیسے آچاریہ ونوبا بھاوے ہیں) ایک مہینہ میں ۲۲ لاکھ ایکڑ زمین حاصل کرکے تقسیم کرسکتا ہے تو ہم جو اپنے آپ کو سوشل ورکرس کہتے ہیں یہ کیوں نہیں کرسکتے کہ ( ) ( ) ایکڑ زمین حاصل کرکے غریبوں میں تقسیم کردیں۔ اگر ایسا کیا گیا تو میں سمجھتا ہوں کہ حیدرآباد میں زمین کا مسئلہ باقی نہیں رہیگا اور اسطرح اصلاح لایا جا سکیگا لیکن اگر کہا جائے کہ ہر اصلاح صرف خون ریزی سے ہوسکتا ہے اور قتل اور لوٹ سے ہی اصلاح لایا جاسکتا ہے تو میں ایسے اصلاح کے خلاف ہوں۔ میں حکومت سے مطالبہ کرتا ہوں کہ اس کو پارٹی ایشو (Party Issue) نہ بنائے ہونے دے کہ خود ونوبا بھاوے کی خواہش ہے اس میں ان سارے لوگوں کو بھی شریک کرنے کی کوشش کیجائے جو زمین کا مسئلہ حل کرنے کیلئے آگے آنے کیلئے تیار ہیں آج حیدرآباد میں ایسے پبلک ورکرس ہیں جو دیانتدار ہیں اور جن کے کیرکٹر (Character) بہت اونچے ہیں۔ اور جن کا مقصد ملک کی خدمت گزاری ہے۔ تو حکومت ایسے لوگوں کو اس کمیٹی میں شریک کرنا چاہیے۔ میں اب صرف ایک نقطہ پر کہونگا ان کے فلسفہ کو بھیک انگنا سمجھا جارہا ہے۔ یہ غلط ہے کیونکہ وہ خود ایک رہنما وسیری اسٹیٹ ہے۔ اور ہمارے زمینداروں کی یہ حالت ہے کہ ہندوستان کے بڑے بڑے آدمی جیسے ونوبا بھاوے جی ہیں جب غریبوں کی خاطر زمین مانگتے ہیں تو وہ اپنی زمینوں سے علحدہ ہونا نہیں چاہتے وایسی صورت میں عوام کے سامنے لانا انکو مشں

(Land Occupation) کا ایک ھی راستہ رہ جاتا ھے ایک را دولی ھے اور ایک
ڈے مقصد کو سامنے رکھ کر تحریک چل رھی ھے ان تحریک کی مخالفت کرنا
انکو رجعت پسندی کہنا بڑی غلطی ھے اور اگر انکو دبایا جائے تو وہ بھی جاوے
کی ۔ حکومت پر ایک غلط الزام لگانے کے برابر ھے اور میں سمجھتا ھوں کہ جو لوگ
ھندو ان کی آزادی پر الزام لگا رہے ھیں ان کے بارے آزار حی کوں ۔ میں رکھوں
اسلئے میں اپنے دوستوں سے اپیل کرونگا کہ جو تحریک چل رھی ھے اورنکے اندر کوئی دقت
پیدا نہ کریں اور انکے خلاف لینڈ ریفارمز (Land Reforms) کا سوال
جہاں پیدا ھو وھاں انکو حل کرنے کیلئے حکومت پر زور دیں اور انکو صحیح راستے
پر لیجائیں اس لیے میں کہونگا کہ اس تحریک کو زیادہ سے زیادہ فروغ دینے کے لیے ھمیں
ھاتھ بٹانا چاھیے

مسٹر اسپیکر ڈیمانڈ نمبر ( ) پر جو کٹ موشن آیا ھے اسکے علاوہ

شری متی لکشمی بائی اسپیکر سر مجھے بھی اس پر بولنے کے لیے وقت دیا جانا
چاھیے

مسٹر اسپیکر جنرل ڈسکشن کے لیے بھی دو روز دیا گیا اور ایام سے کم ھے

I ast time also I said that no demand should be guillotined My policy is and I shall try to adhere to it as far as possible that no demand is guillotined I want to give as much time as possible for the discussion on the Demands But if hon Member discuss all philosophy etc, there won t be any end to it Within two days this has to be completed There is also the Appropriation Bill

Shri B Ramakrishna Rao More over there are also one or two motions to be moved

Mr Speaker Are there any motions ?

Shri B Ramakrishna Rao — Yes I believe so

Mr Speaker Then 15 minutes will be the maximum

میں سمجھتا ھوں کہ اگر ملک میں دس منٹ کے جاتیں اور صرف جنرل ڈسکشن ھوں تو
امید ھے کہ ایسے دو دن میں ھم کام ختم کرسکینگے جو ڈیمانڈ اس وقت ھیں اس سلسلہ
میں بہت سی چیزیں صاف ھوگئی ھیں اسلیے میں سمجھتا ھوں اس سلسلہ میں زیادہ
چرچاکی ضرورت نہیں اگر ھمارا وقت ڈسکشن میں ھی زیادہ صرف نہ ھو تو گلوٹین کی نوبت
نہیں آئیگی ۔

شری متی لکشمی بائی جونکہ میں بھی ویسا ھی بھاوے جیسے ریمی مہارشی کی ایکم
میں سرنگ ھوں اسلئے جواب دینے کے لیے مجھے بھی ٹائم ملنا چاھیے

مسٹر اسپیکر - میں سمجھتا ہوں کہ بہت سے لوگ اس بارے میں کہنا چاہتے ہیں -
اس لئے میں ۱۰ منٹ کی لمٹ رکھنا چاہتا ہوں -

శ్రీమతి లక్ష్మీబాయి—

అధ్యక్షమహాశయా,

ఇప్పుడు ఆనరబుల్ మెంబరుగారు పాపం చాలా దుఃఖంతో [illegible] ఎవ్వరు భూదానమును పేదాంతమునకు అంటగట్టి చాలా చులకనగా [illegible] "[illegible] ఏమిటి? ఇదేదానమా? పెద్దదానము, కంకాళాల్లో దానము [illegible]" అని యెదుటివారు చులకనగా పేళాకోళము చేయుచున్నారు [illegible] వచ్చి [illegible] రోజున రెండవసారి రాబోయేటువంటి పబ్లిమెంటరీ గ్రామ్సులో [illegible] స్థాపించిన భూదాన యజ్ఞ ఆఫీసు ఖర్చులకు ఇస్తున్నారన [illegible] ఖర్చులకు ఎవరూ ఇవ్వకోరు [illegible] ఈ వ్యతిరేకపార్టీవారు రెండురోజులు సెలవుకావాలని [illegible] రోజు మాత్రమే ఇచ్చారు ఆరోజు ఏమి చేశారు? ఇంటో [illegible] గారు దేశంలో అల్లాడిపోతున్నవారి సహాయంకోసము [illegible] అయిదువేల రూపాయలు ఇవ్వాలంటే వద్దంటున్నారు [illegible] కటువంటి [illegible] రోజుకు మూడువేలరు [illegible] ఖర్చు [illegible] జిమ్మేదారీ ఎవరు? ఇదే ప్రజల డబ్బే కదా? [illegible] ఎందుకు వచ్చింది? అంటే డివిసెనకాల ఆదివరకు [illegible] గోలకు, దుండగాలను, కమ్యూనిస్టులుచేసిన అత్యాచారాలను [illegible] గారు అవగా ఈ ఎముకల బొమ్మ, ఈ తెలంగాణా రాక్షసి యగు [illegible] చేయుటకు [illegible] మహామాంత్రికుడువలె రెండు నెలలు గ్రామ గ్రామమున తిరిగారు వినోబాభావేగారికి కడుపులోపుండు, అస్థిపంజరమగు శరీరములను [illegible] తినరు ఆయన తెలంగాణాలో తిరుగుతుండగా, ఇక్కడికి [illegible] గ్రామములో భూదానము ప్రారంభించారు రామాయణమునందు [illegible] చెట్టుమీద కూర్చున్న చకోరపక్షులను కొట్టు వ్యాధునిచూచి వాటిని [illegible] గొంతులోనుండి "మానిషాద" అని సరస్వతీ బయటకు వెళ్ళువచ్చి [illegible] ఈ భూదానము గూడ, తెలంగాణాలో వినోబాభావేగారు [illegible] శ్రీ [illegible] పేదలగు రామచంద్రారెడ్డిగారు [illegible] భూమిని [illegible] ఇచ్చు సందర్భమున ఈ భూదానము అను దివ్యశబ్దము [illegible] వచ్చినది దానంఅంటే ఎట్లా వస్తుంది? అది మహాత్యాగము [illegible] రాదు [illegible] కలవారు కత్తులపెట్టి గొంతులుకోస్తారు దానము అలాకాదు త్యాగము ప్రేమపూరితమైన [illegible] అవగా ప్రేమవల్ల త్యాగము త్యాగమువల్ల దానమువస్తుంది దానము [illegible] దానము కంటే ఎక్కువైనది ప్రపంచములో లేదు

ఈ భారతదేశము త్యాగభూమి మొదటినుంచి దానములో ప్రఖ్యాతిపొందింది [illegible] [illegible] అక్కడు దానము చేసినట్లుగాదు [illegible] చెట్ల

[illegible] వారి కాగు [illegible] పూర్వము మన [illegible] విమర్శించు [illegible] పూర్వాసు బలివర్క్ర్తి భారత దేశ [illegible] ము [illegible] మిలా [illegible] పుట్టాయి ఒక బుద్ధి [illegible] అటువంటి పురుషులగన్న దరా [illegible] కారతదేశం, [illegible] ఎవ్వడు [illegible] మనిషి పెన్నెముక [illegible] చావదని తెలిస్తే [illegible] నాశనముచేసి త్యాగమూర్తిఅది

శ్రీ జి [illegible] రావు — [illegible] మంత్రాలన్నీ చదివితే అంతా అయిపోతుంది

శ్రీమతి [illegible] — అయిత వినోబాభావేగారు [illegible] ఆయన చేయు యజ్ఞము గురించి కమ్యూనిస్టులు గోల గోల చేస్తున్నారు త్రేతాయుగు బలివాగుర్మను ఎత్తుకుపోయి [illegible] ఆమె కుమారుడగు బలివర్తిరణ తొక్కినట్లు, వినోబా భావే [illegible] కమ్యూనిస్టుల బలమును వశింపజేశారు వినోబాభావే [illegible] భారతదేశములో కలియుగములో కలిగిన అవతారపురుషుడు [illegible] పుట్టిన మహా పుణ్యపురుషుడు వినోబాభావే కమ్యూనిస్టు [illegible] సత్యానికి [illegible] వినోబాభావే దీనిని తలపెట్టారు అటువంటి భూదాన యజ్ఞము, ఏమి చేయుటకుదం [illegible] కాని భూదానము అన్నది ఒక దానమా? అని [illegible] విని నేను బాధపడుతున్నాను లోపాలు వుండవచ్చును మా సమితిలో అవి సూచించండి సవరించుకుంటాము

ఇతా మీరు [illegible] ఎందుకు మాట్లాడుతున్నారో, బాగా యోచించగా తెలిసింది అదేమన, రామునిపెంబడి రావణాసురుడు, కృష్ణునిపెంబడి కంసుడు, గాంధీపెంబడి గాడ్సే పడినట్లు [illegible] కాంగ్రెసుపెంబడి కమ్యూనిస్టులు పడ్డారు మంచిపెంబడి చెడ్డవున్నప్పుడే మంచి స్థిరంగా వుంటుంది మన సమాజంలో [illegible] వాటికి కొంత కొంత వుంది మొన్న బడ్జెటు చర్చలో పోలీసు ఎందుకంటే నిజంగా పోలీసు ఎందుకనుకున్నాము అసలు పోలీసు వద్దన్నారు [illegible] కొంత అర్థముందనుకున్నాము కాని ఆచార్య వినోబాభావేగారి భూదాన యజ్ఞముకు దా వద్దంట ఏమి చేయాలి?

మన పూర్వీకులు యజ్ఞములు, దానధర్మములుచేసి, ఇప్పటికీ మృతజీవులుగా వున్నారు యజ్ఞమనగా శ్రమ అంతేగాని ఎక్కడో కూర్చొని ఓం, ఓం అనుట యజ్ఞముకాదు శ్రమపడి పనిచేయడమే యజ్ఞమనుకొంగి [illegible] గౌరవసభ్యులు చెప్పినట్లు, నాలుగేండ్లనుండి కమ్యూనిస్టులు గోలగోలచేసి తలకాయలు ఎగురగొట్టి భూములు పంచితే ఏమి జరిగింది? అవి పోలీసువారు ప్రజలను చిదుకగొట్టి మళ్ళీ తాక్కొన్నారు

వినోబాభావే నెలపదిహేను రోజులు హైదరాబాదు రాష్ట్రములో కాలినడకను తిరిగి [illegible] యకరాలు భూమిని కేవలము కరుణతో సంపాదించారు ఇది పిటీలువ్రాసి తెప్పించినది కాదు భయపెట్టి కాదు కలియుగ దేవతయగు వినోబాభావేగారి కాలినడకయాత్ర గురించి విని ప్రత్యక్ష పూళ్ళనుండి జనంవచ్చి నేడు మా వూరురండి అని పిలుచుకుపోయారు కొందరు మాభూమిని మీకు దానము ఇస్తామని పిటీలువ్రాశారు ఆ భూమిని ఏమి అవకతవకలు లేకుండా మేము

ఓ మత వ్యా ... (Appeals) ...

దనిని ఒక ఆఫను ఎట్టినను ...

ఎవంస్తారు? చదాం ...

ఎర్కారువాంని అ గవ వ ...

గాని దుఃఖమే కుం? ఎరుకుఎంవను ఎళ్ళ ...

చేరనేను మనవి ... దేమిటంటె గౌరవులు న్యాయం దను ...

వరను మనవ ప్రము ఎద్దాగవ ... మువు దారి ...

రాజ్యం శాంతి స్థానం వరినం ఉంచాలా ...

ఈ మాట న్యాయమ్మ మనవ మీ ర దరు అ డువి గా వుండి ...

కలుగునట్లు దనిని జయప్రదం చేస్తారని ... మిస్తున్నను

* سری اناجی راؤ گوا لے (بربھنی) جناب اسپیکر صاحب سلیکٹری ڈیمانڈس پیش لیے گئے ہیں انکے متعلق نئی باتیں ہونگی جناب اسپیکر صاحب میں کوئی فلسفہ کہنا نہیں چاہتا ہوں بطور ممبر کم ازکم چند لوگوں کو اس قسم کے حالات کے اظہار کا موقع ملنا چاہیے اس لحاظ سے میں درخواست کرونگا کہ اس کو ڈسکس (Discuss) کرنے کے لیے وقت دیا جائے تو مناسب ہوگا

دیکھنا یہ ہے کہ معمولی طور پر جو ہم کرتے ہیں کیا وہ مسائل جنہیں ہم حل کرنا چاہتے ہیں حل ہوسکتے ہیں یا نہیں اسکے متعلق میں ایسے حالات پیش کرنا چاہتا ہوں کہ آیا یہ حکومت زمین کے مسائل کو حل کر سکتی ہے یا نہیں کیا اس بھودان تحریک کی وجہ سے لینڈ ریفارمس جو ہم کرنا چاہتے ہیں وہ ہوسکتے ہیں اور جس چیز کو ہم ہم کرنا چاہتے ہیں کیا وہ ہم ہوسکتی ہے یا نہیں یہ طریقہ صحیح ہے یا غلط اور اسکے پراکٹیکل (Practical) امکانات کیا ہوسکتے ہیں اسکے متعلق میں ایسے حالات مختصر طور پر ہاوس کے سامنے رکھونگا میں نے سنا تھا کہ ہاوس کے سامنے ایک ایسا بل آنے والا ہے جو سب سے زیادہ پروگریسیو (Progressive) ہوگا میرے کانوں تک یہ خبر پہنچی تھی کہ کس کے پاس کتنی زمین ہونی چاہیے اس پر ڈسکشن ہو رہا ہے سو ایکڑ ہونی چاہیے یا پچاس ایکڑ ہونی چاہیے یہ مسئلہ زیر غور ہے بھودان تحریک اس طرح سے چلایا جانا مقصود ہے کہ ہزار پانچ سو ایکڑ زمین کسی سے دان کے طور پر مانگیں اور انکو لینڈلیس (Landless) لوگوں میں تقسیم کریں جب تک ایسا بل آنے والا ہے جس سے زمین کی تقسیم کا مسئلہ قانونا خود حل ہوجائیگا تو پھر میں نہیں سمجھتا کہ حکومت کیوں بھودان تحریک کے طریقہ عمل کو تقویت دینا چاہتی ہے یہ جو طرز عمل ہے جس سے ہمارے دلوں میں جائز طور پر شبہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا وہ بل جس کے متعلق ہم سن رہے ہیں کہ ہاوس میں بہت جلد آنے والا ہے

---

* Confirmation not received

در اصل ایسا کرنا نہیں ممکن ہے حکومت صرف اس چھوڑ دینے سے ہی ہمارے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کرے کسی آنریبل ممبر کو یہ غلط فہمی ہو کہ میں کشمیر کے بارے میں جو رہی سہی ہیں کوئی اٹیک (Attack) کر رہا ہوں۔ میں کسی حصے کا بھی احترام کرتا ہوں لیکن غور کرنے کی بات ہے جیسا کہ ایک آنریبل ممبر نے فرمایا کہ کسی بھکاری کو دو چار پیسے دے دینے سے اس کی بھوک نہیں مٹ سکتی اور اس کے مسائل حل نہیں ہو جاتے۔ فرض کیجیے ڈی کے پاس دو چار ہزار ٹکر رہیں ہیں۔ اگر وہ سب کے دس بیس ٹکر رہیں کا دان کر دیا تو کیا اس سے مسائل حل ہوسکتے ہیں؟ وہ ہزاروں ایکڑ زمین جو محض ناجائز طور سے حاصل کی گئی ہے جو فرض دیکر ناجائز طور پر داؤ لگا کر حاصل کی جاتی رہی اور جو ناجائز طریقوں سے ہزاروں ایکڑ زمین پر قبضہ کر لیا گیا ہے وہی زمین سے اگر دس بیس ایکڑ زمین کا دان دے دیا گیا تو کیا اس طریقہ سے تمام مسائل جو ہمارے سامنے ہیں حل ہوسکتا ہے؟ میں نہیں سمجھتا کہ بھودان یگیہ سے کیا فائدہ ہے۔ اسکے کیا بہتر نتائج ہوسکتے ہیں۔ یہ اور بھی غریبوں سے ناجائز طور پر لوٹی ہوئی زمین ہے جو آج دان کے طور پر دی جاتی ہے۔ محض لوگوں کے دلوں میں یہ خیال پیدا کرنا مقصود ہے کہ یہ زمینیں دان دی جا رہی ہیں (वाता) ہیں اور بہوں نے ہم کو زمین دی ہے۔ لیکن کانگرس نے جس طرح سے آج تک دیکھیں تو کوئی بھی سوچے جو سمجھدار ہو اور راج کے زمین کا دان کرنے کے لیے تیار نہیں ہو۔ کیا آنریبل ممبر نہیں جانتے کہ مہاتما گاندھی جی نے ان لوگوں کے دلوں کو ملانے کی کوشش کی لیکن وہ کوشش ناکام ہوئی؟ اگر میں یہ تک کو ہم رجھانے کی کوشش کریں اور یہ سمجھیں کہ اس سے مسائل حل ہونگے تو غلط ہے۔ اگر وہی کوئی مسائل آنے والا ہے تو اس کشمیر کی مدد کا سوال کیوں ہاؤس کے سامنے پیش کیا جا رہا ہے؟ ہاں اگر حکومت کا ارادہ کسی بل کے لانے کا نہیں ہے تو یہ اور بات ہے۔ لیکن زمین کے مسئلہ کو حل کرنے کے لیے یہ طریقہ درست نہیں ہے۔ اگر یہ ری انکوائری ہو تو میں نہیں کہہ سکتا کہ یہ تو میں تلوار لیکر لڑنے کے لیے نکلنے کا سوال کسی پارٹی کی طرف سے نہیں پیدا ہوا۔ سٹرگل کی صورت میں پیدا ہوتا ہے جب کہ حکومت کی طرف سے ظلم و ستم کی حد کو پہنچ جاتا ہے۔ اس وقت عوام تلوار لیکر آگے بڑھتے ہیں۔ پارٹی نہیں بڑھتی۔ آپکو اس کا تجربہ ہے۔ آپ خود اسکو محسوس کرتے ہونگے کہ جب نظام کے خلاف اسٹرگل ہوا تھا تو اس میں عوام نے حصہ لیا تھا نہ محض کسی پارٹی نے۔ چار پانچ لیڈرس اگر کسی جدوجہد کو آگے بڑھانا چاہیں تو وہ جدوجہد ضرور ناکام ہو جاتی ہے۔ لیکن جب عوام کسی جدوجہد کو آگے بڑھانا چاہتے ہیں تو وہ بڑھتی ہے۔ اسٹرگل اس طرح سے ہوا ہے۔ اسکو آپ ضرور تسلیم کرینگے۔ آپ اسی طریقہ سے نظام کے خلاف لڑ چکے ہیں۔ ہاں۔ تو میں پھر یہی عرض کرونگا کہ میں تحریک کی رو سے وہ مسائل حل نہیں ہوسکتے جنکو حل کرنا مقصود ہے۔ میں نہیں سمجھتا کہ اس طرح کیوں فضول وقت ضائع کیا جا رہا ہے۔

(ہم وقت کیجیے میں فضول وقت ضائع کرتا" تو نہیں کہہ سکتا کیونکہ یہ لفظ ان پارلیمنٹری

(Uipil m itus) (ہے) ل ھب سرے یا ء ی

و اکر روا مری لی لا ہے ھیں س ھو ھما ھوں کہ حب یا

ہے ء مو ں کی کا دا ل ہے سر م ل ہے کہ ھودان ہو کہ ک

کام ہ کہ سے ں کہ رقم ح دینے کے لیے مدا د کی لی میں ڈماٹ

ہ ں کرنا سب ں ہے ال کے حل کرنے کے ہ ط ے ھوسکے ھیں ہ ی ں

طرںوں ر کام د ھے ہ د ں کہ یہ رس کا سلہ حل ہیں ہ سکتا لسد

رمار س ں ہ سکیے کہ ا ھوسکتا کہ فور یں می سمجھا ہ ں کہ سیح ء دا

اںکہ کا ساب سے کی لو ں د ء لںکں د ر میں ہیں کیا گیا س ء

لںھوںکا د دی ی کہ س ہے ھیں سے رس کا مسلہ حل ھ سکے

طور ہے د س کے ا لو حل دیے کا صحیح ط م یہں ھوسکتا س س

کہ ں د وا ی ہ وسے م ری (महा मंत्री) ھیں ھم ا کی

د د سکیے ھیں اکں رس کا ا د دی ط ں سے حل ہیں ھوسکتا س

سمجھا ھوں د ہ د ں کی کا ط ں کر گیا ہے و کاساںہ س ھ سکتا

سیے وع ہے د آ ل ھب ر م لر ھاوں کے سیے لائے دیے ھیں ں س

س اسد ں ط ر ھ سکے

Mr M S Rajalingam Mr Speaker Sir My hon friend seems to be under some wrong impression that the present scheme of Shri Vinoba Bhave is taken up as a solution to the entire land problem At the outset I want to make it clear that as far as I have understood him from close quarters and as far as I have heard and read his speeches and statements I feel that he has not taken it as the only solution for the land problem But when he had taken it up it was his view that the question of attachment which every individual has got towards the landed property would be reduced or brought to such a level that the man who is in possession of lands would give them on request or yield to dictates of law and part away with his lands thus helping the cause of the country This is the view with which Shri Vinoba Bhave has taken up this scheme and if the Congress or any sympathiser of this movement has been endeavouring to help this cause I repeat it is only with this view

Therefore I want to make it clear that no hon Member should be under the wrong impression that Vinobaji's movement at this speed is the only solution or that he has taken it upon himself to solve the entire land problem of Hyderabad State by this measure Sir whether it would solve the entire land problem of the State or not one thing is clear that this movement is going to help our State in building up the administration and pave the way for an easier implementation of the tenancy reforms which we are

going t have i i the form of enactment I feel when that Land comes nto force it will be easier for us to implement it We will by that time be in a position to have an entire change in the psychology of the people to pi t with their lands easily and when we take those surplus lands they may not resort to an armed struggle to retain them At least they may be in a position not to precipitate matters to such an extent that Government or other political parties might not be compelled to take to arms to suppress their revolt

Shri V D Deshpande You mean the Zamindari armed struggle

Shri M S Rajalingam Yes Sir such a thing is possible If the idea of attachment is so strong I am confident that the land lords will also take to armed revolution which perhaps may be counteracted by the State forces as a result of the conciousness of our political parties But he must not forget that it is the strength of the attachment we have towards a thing that forces us on to revolt and fight to the last If we have forgotten that we have forgotten our past history and experience It has been felt and it has been remarked that this is revivial of feudalism The Opposition Parties have found such trends in this move It is only because that certain members have scented in the words Yagna and Bhoomidan tendencies of feudalism I submit Sir that it all depends on which way we look at the problem If it is merely feudal revivalism I can only say that Vinobaji would not have asked the lands for landless people or for people who do not own sufficient lands but would have asked lands of the poor to be given to the rich landed peasantry of our country What Vinobaji has done is to set forth a regular process of acquisition of land by good will for the poor landless people with no monetary compensation If my friends on the other side like to call it revival of feudalism I beg to differ with them and it may be because of their background and their history

Then Sir the question of change of heart has been raised I do believe that no party in this world can plainly say that they are not for a change of heart It may be that they are not for a change of heart resulting in a particular type of approach But every party believes be it the Communists the Socialists or the Congress believes in the change of heart Sir a change of heart depends on the way i i which situations are created the way in which an atmosphere is created wherein man has prove the change in himself I know that this change of heart cannot be brought about in a day and it cannot be done only by a sermon or a speech

Speaking from the closest quarters of Gandhiji I can say that whenever Gandhiji meant a change of heart he meant a change as a result of a particular act and in a particular atmosphere created by popular will or some times by administration. This is not a question which can be lightly talked away. If every member in this House has not been trying to bring about a change of heart in his own way I feel we are going against the instincts of human nature and expressing disbelief in the very fundamentals of human nature. As it is we are people who are prone to give and take. That itself is the basis for the change of heart. So much of regimentation has stepped in as wherein we are not in a position to receive even the good of what others express. I cannot say anything but it is for a change of heart that Vinobaji has been working and it is for that change of heart we are working. It is this very change of heart that would ultimately lead to educate the society so that an atmosphere could be created wherein surplus land could be easily taken away from the people. The concerning bills might help towards this further. I request the hon Members on whatever side they may be not to become narrow by cajoling or by jocularly talking away the meaning of the words change of heart. We are born with this instinct of changing others' hearts and we are destined to live and die for that.

There has been perhaps some sort of sentimental reaction to certain incidents of a few members whose personal experiences led them to oppose this measure. It is as a result of this that the donation of land has come in for certain criticism. More so when it is the vested interests that are giving the land with alleged ulterior motive. It is not a question of doubting the intention of all the donors, but it is their and our personal experience that a few people have donated unfertile and waste lands and that a few more have donated lands under dispute. It is not that Vinobaji is not in the know of things but he expects that at least to this extent the attachment question to property is minimised. He felt convinced that it is only by doing this work that preparation could be made wherein the attachment a landlord has towards his land decreases. Hence it is the psychology or the sentiment behind his scheme that is important. That point must be understood by all.

A question was raised about class tendencies. Class tendencies is an academic subject. I want to ask Sir is it not possible for a human being to be devoid of these class tendencies if he is placed in a proper atmosphere? Simply because Vinoba Bhave happened to be in close quarters with Babu Rajendra Prashad or Pandit Jawaharlal Nehru, one cannot say that he is

not in a position to ward off class tendencies to whichever class he may belong Only because he has a personal liking and at the same time personal regard for the sacrifices they have rendered and so he is in closer touch with them Therefore it is argued that he is not in a position to leave this class tendency I am not in a position to understand this argument I as a human being believe that we are prone to reason and logic I do not believe that the feudal trend which has been working from a very long time has still got the grip over us Even some of my friends on the other side agree that when the principle of new democracy has been accepted they have agreed in principle to what is known as I am not able to remember the exact word but if someone is a capitalist he might have lost the tendencies of being a capitalist but yet remains a capitalist

Shri V D Deshpande Progressive Capitalist ?

Shri M S Rajalingam No Sir I forgot the exact word

An hon Member Declassed capitalist

Shri M S Rajalingam Yes Sir that is the correct word and I thank the hon Member for helping me If we could have a declassed middle class if we could have a declassed Zamindaries if we could have declassed capitalists is it not possible Sir that persons of the type of Vinoba Bhave to rise above class tendencies? It is not a question of agreement but it is belief in human nature? In the absence of this belief the leader of the Opposition and the leader of the party in power would not have been here at this present stage in their present capacities and they would not have also been respected by this House Like this it is for the ideals that we respect them To be more frank it is for their declassed nature Speaking class tendencies in every problem is something that I can never understand in my life

I therefore once again plead Sir, let us not misinterpret Vinoba Bhave by simply saying that at present he is giving a full solution to the land problem He is only the creating the said necessary atmosphere which will ultimately help us in solving the land problem At least let us now begin to think in the right direction and help the cause of Vinobaji

The way in which we have been scrutinising the Rs 5 000 allotted for this purpose is not befitting of this House The question is whether Rs 5 000 should be given or not but whether it is going to give us a return equal to Rs 5 000 If we are going

to see that it is not a loss for us, I will be convinced that I should be in a position to give this Rs. 5,000. From the Government records, the Chief Minister will be in a position to place facts of this samiti. I am convinced that this giving of Rs. 5,000 is not a loss for us, though it may not be a benefit at first. Let us try and see we get better results and hope for the best.

شری ادھو راؤ پٹیل (عثمان آباد ۔ عام) مسٹر اسپیکر سر ۔ ہمارے بجٹ میں ونوبا جی بھاوے کے بھودان یگن کیلئے پراویژن (Provision) رکھا گیا ہے ۔ ہمیں دیکھنا یہ ہے کہ اس وقت یہ تحریک کیوں شروع ہوئی ہے ۔ آج سے دس سال پہلے یہ خیال کیوں نہیں آیا کہ زمین کی تقسیم ہونا ضروری ہے ۔ واقعہ یہ ہے کہ اب یہ بات واضح ہوچکی ہے کہ اگر عوام کو زمین نہ دیجائیں تو وہ کچھ ایسی حرکتیں کر بیٹھیں گے جو حکومتی لحاظ کو پسند نہیں ۔ تلنگانہ کا مسئلہ یہ صاف بتلاتا ہے کہ ملک میں اس وقت تک شانتی نا پیدا ہوگی جب تک کہ زمین کا مسئلہ حل نہ ہوگا ۔ اسلئے تلنگانہ کیلئے ونوبا جی بھاوے کے بھودان یگن کا خیال آیا ۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہ مسئلہ اس تحریک سے حل ہوسکتا ہے یا نہیں ۔ یہ سوال دوسرا ہے اور یہ اوپینین (Opinion) کا مسئلہ ہے ۔ اس تحریک کو چلانے والے جن زمینداروں کے پاس پہنچے ہیں کیا وہ اسکو سمجھ سکے ہیں ؟ میرا خیال ہے کہ وہ زمیندار اس سے متفق نہیں ہوئے اور نہ ہوسکتے ہیں ۔ اطراف کا ماحول چونکہ انکے خلاف رہتا ہے اسلئے زمیندار اپنی زمین کا کچھ حصہ دان کے طور پر دے دیتے ہیں ۔ لیکن وہ کبھی بھی ثواب پانے کے خیال سے یا ثواب کی خاطر زمین نہیں دیتے ۔ لہذا یہ چینج آف ہارٹ (Change of Heart) نہیں ہوسکتا ۔ کیونکہ انکے دل سے یہ ڈر نکل جائے تو ایک پیسہ بھی نہیں دیں ۔ جب ہم نظام کے زمانے میں چندہ مانگنے جاتے تھے تو ہمیں کوئی ایک پیسہ بھی نہیں دیتا تھا ۔ اسلئے یہ خیال کہ ونوبا جی سے انکا چینج آف ہارٹ کیا ہے قطعاً غلط ہے ۔ ممکن ہے تھوڑا بہت چینج آف ہارٹ ہو لیکن جس طریقہ سے یہ جد و جہد کیجارہی ہے اور جس حد تک سے یہ کام کیا جارہا ہے اس سے دباؤ پڑنے کی وجہ سے یا زمینات دیجارہی ہیں یہ حالت نہ صرف تلنگانہ میں ہے بلکہ مرہٹواڑہ میں بھی ہے ۔ اسلئے ونوبا جی کی یہ اسکیم چینج آف ہارٹ کی نہیں ہے بلکہ دباؤ کے تحت زمیندار اپنی زمین دے رہے ہیں ۔ اسلئے یہ چینج آف ہارٹ کا مسئلہ نہیں ہے ۔ ساتھ ساتھ میں یہ بھی کہونگا کہ اس تحریک پر ہندوستان کے کسی حصہ میں بھی زور نہیں دیا جارہا ہے بلکہ صرف تلنگانہ میں زور دیا جارہا ہے ۔ اسلئے یہ چینج آف ہارٹ کا سوال نہیں ہوسکتا ۔ یہ سنا گیا تھا کہ اسکے لئے ایک قانون بھی بنایا گیا ہے لیکن میں یہ کہونگا کہ دنیا کا کوئی بھی قانون ایسا نہیں ہوسکتا کہ جسکی تعمیل میں لوگ خوشی سے اپنی محنت سے پیسہ نکال کر دیدیں ۔ ٹریژری بنچس کے آنریبل ممبروں میں سے بہت سے آنریبل ممبرس کا ارادہ ٹنینسی ایکٹ لانے کا تھا لیکن اسکو واپس لے لیا گیا ہے ۔ اس دوران میں یہ ہوگا کہ زمیندار اپنی زمینات بیع کرلینگے اسلئے ٹنینسی ایکٹ

ی ں لائے کی ب بھی کہ ہو Evc on مساب
یہ کسمہ ہیں ی کو ح ے ے کیلیے ڈیماند کیا ھاھے لیکہ
ھر ں لا ں ہوں کی عاکی ی کیلیے ی کہ ہں لا گ میں کہ مب
کے س طرمہ کا کو غلط سمجھ ہوں ی ں سے و کاں کی سکی
بھی لیکں مں سکہ ے کی سے ہں ی ہر ں

مری کو ل کو ے ب ہکہ ح ھم مری
ڈ لہ ے کیلیے ں ے بھے ہیں بھی ں کہ کی کا بھی ل بہں
کا ہوں کہ ی ب گی عا بھا ھ س
ی ے ھر ں میں ے کہ بی کی م ما ط س ک کاں بھا ھ گی
کہ بھیے ہی کہ و ی بھا ے کے ب ی مس
کے ھا ہ گہ سکا Chee s بھیے کہ ے ہں کہ سی ھوی کہ
کے لوگ بھی کی کہ ے ھیں وہو ی ے کہ ی ھے سں کہ بسوں کی
طرف سے ص ھوے بھی کی ی سحب ہں ھ کہ کہ بہاں سے ہیں کے ے
ہیں کہ سوں کی ھ کہ ع کہ گی بھی ہں سے ی کی بھرکہ بھی کلی ھے
و مہں گا کے کہ سا ے ھ ساں کے لوگوں ے کھاکہ ہکے مکس
سد مگرمں Fac s and F gu es کہ ھیں کہ ں ے لوگوں کو و کے
گھ ب کسی مساب کہ ں ہں ھ م کی ھیں و ی کی ل بھی
ھا ے سے ھے کہ ہکے کے طو کہ ں کہ کسی مساب ملی ھیں بما
ھمای ح گ ں کے ے ھیں سلیے ھی کہ مو موں ہں ے
و مری ھ میں بھی ھے لیکں کساں ی کی طرف سے
عہر ص ہو میں سکہ بھ بہں سکہ کہ کی کہ و ھے ہیں بھا ھا کہ
کہ موں کی ھسا کے عمر ی کی ھ کہ ے ی ہں کہ ہوں کرھی
ی ھیں سلیے کہ ں ی کم سے کم کی ما ہں ھو گی مہر ل بھا
لیکہ کساں ی کی طرف سے کیا گ سں مہر ماع بھ گیا س ی کی
طرف سے کم ھاھے مس گ سہ لیہ مس (P og ess ve Leg sla o
ھاھے ھ کی مم صرف کے س ھ ں نگ ہں کسوں ہو کیعا ھی
ھے ھ ہں ہں کہ ے سا ں ے ماط ے بھے بھیے س ہوعہ
ھے ھیں •

I can g ve you reason ng I c n g ve you log c but t s beyond my c pac y to g ve you unders and ng

ہمی حا ب بہاں بھی ہے بھو ں گ کے متعلق سے ھم ی ط گ (Reason ng
آپکے سا ے کہ سکیے ہں لیکں میں کہ مکہ ھرں کہ

t s beyond ou capac y to g ve you unde s and ng

کیونکہ کو دیکھنے کیلیے سی طاقت کی ضرورت ہے جس کہ حکومت کام کر رہے ہیں اسکو کی ضرورت ہے اس یہ دان کی کے معاملہ میں کے ہم نے تیار کیا ہے کہ زمین کا مسئلہ حل نہیں ہوتا تو میں تیار ہوں کہ آج زمین کے معاملہ میں صرف دو ہی پہلو ہیں کہ کورٹ لینڈ (Distribution of Land) ور دوسرا مسئلہ (Acquisition of Land) کا مسئلہ ہے کے آئین کے لحاظ سے جب تک کہ یہ وجہ نہ دیا جائے کوئی زمین نہ لی جا سکتی ہے اور سمجھا یہ نہیں گیا ہے

Shri V D Deshpande Vinoba's party has majority in the Parliament It can change the Constitution

سری گوپال راؤ اکوٹے یہ مسئلہ تو وجود میں آ چکے ہم تو یہ دیکھ رہے ہیں کہ آج ان لوگوں کے اس لاکھوں ایکڑ زمین ہے لیکن یہ ہے بھی ہیں کہ ان کے اس کچھ بھی نہیں ہزاروں ایکڑ زمین بے مصرف کی پڑی ہے اور ان کو ملنی چاہیے رہے زمین ار ہیں جن کے اس لاکھوں ایکڑ زمین ہے اس معاملہ میں ہم صرف اتنا ہی کہتے ہیں کہ ان سے زمین دان لیکر لوگوں کو زمین دی جائے وہ ہیں جن کو صحیح طور پر سمجھنے کی ضرورت ہے دان کے بعد بیچاروں کو ٹھیک دیا جا رہا ہے بلکہ دان کے معنی ڈکشنری میں آپکو ہی ملینگے (समता का निर्माण) ہے لیکن دان کے معنی اگر اسکے سوا لکھے ہیں تو غلط فہمی ہو رہی ہے میں سمجھتا ہوں کہ جاگیرداروں اور زمینداروں کو چاہیے کہ وہ خود اس مسئلہ کو حل کریں لیکن اس مسئلہ کو حل کرنے کیلیے ایک سکیم لوگوں کے سامنے رکھی گئی ہے جہاں میں تک سوال یہ ہے میں سمجھتا ہوں کہ ان مسئلوں میں جب تک ہم ہوگی تو اسے سرگرم کیا جائیگا لیکن ونوبا جی نے لاکھوں ایکڑ زمین بلا معاوضہ حاصل کر کے قائم کی ہے مگر کمیونسٹ کیوں اختلاف کر رہے ہیں کیا یہ ہماری ہے کہ یہ ان کے خلاف ہے کیونکہ کہ سب اس مسئلہ کو ہتھیار کے بل پر حل کرنا چاہتے تھے جو اب آکام ثابت ہو رہا ہے اس دھیان ر رکھکر اس مسئلہ کو دیکھا جا رہا ہے میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا ونوبا جی رسوخ حاصل کر کے جاگیرداروں اور زمینداروں کی امداد کر رہے ہیں ؟ میں نے لسٹ اکوائر (Acquire) کرنے کیلیے جو دوہ کیا ہے وہ صرف ایک نگاہ میں یک زمین میں نہیں کیا ہے اور یہاں نہیں کیا وہی سا اگر کیا گیا سمجھوری میں جو لوگ جمع ہوئے تھے وہ اجارہ جو ہے اپنے ساتھ ہوئے کہ وہ اپنے سے رسوخ بہم کرنے پر راضی ہوگئے اسلیے میں کہونگا کہ اگر وہی وجہ ہوسکتی ہے تو وہ اجارہ جی کی سکتی ہے جس سے رسوخ رہا ہوکر اپنی زمین دینے پر راضی ہوگئے اور اسطرح زمین تقسیم کرنگی اس مخالفت کا مطلب ہے کہ ورنہ سکے آپ بیل ہے ہیں یہ نہیں چاہیے کہ ونوبا جی کا تھوڑا سا ساتھ دے کر نکتہ چینی

ھاھے ں ے سہ وی ں ہا تھا کہ طرح
ی می لگمیں ھیں سطح لیے تھی کہ معل گفٹ (N al G ft
ھے مر سے گوں کو وہ ملے ہوں کہ ہوسکے کی ی دم ہوں
ھاھیے لیکن ں ں ھ ل کہ کے ل ھی ھے ں ھ
ں سہ سک ھے کہ ں کے ل مرس کہ س P cs u c I n cs
کے دیے عا ی ھ کے ھیں ھ کو ی کے ھے ں کہ
ں ی ھے لیکن س ط ما م प्रम ے ی
سک ھ ھیں سک کے ل مرس سے (सूचित) ں ھھے
ں ھھاھ ں گ ھسا کہ کے آج کسو سوں سے ں ے لی ھے و سے ں ہیں
گی کرکہ ھ ی ہوتا ھے ھ ھسا کہ کے ں و س لیے لیتا ھے
ں س ملا ں ں ھی عرض کرتا کہ ح کی ھم ط
کرے کہ ملا ں س سے ھسہ ی کو ص صب ں لا گ س سے کہ
ہاں صف طو سہ و ہوں کہ س ھ وس س کہ ھ لوگ بے مرو ھیں و آج
بھی کے سے ھی ں کے ملا کا ل ے ھیں کہ طف تو و
ھ سے (सिद्धांत) ھے کہ ھم کے عا سے ں کا ملا ل
جانے و وسری طرف و ی جاوے کا ھاں ھے کہ س ط مہ سے ملا
ل کہ سے ں و ں س سے ھ ں کہ ی کہ سہ کو ھے ملے
س کرنا ھ کہ س ھم کہ ط کے ھم لوگ ما طاھ کہ ملکے کہ
ھم ں کے ملا کا ل سانی و ہم سے ھے ھیں ھسا ں سے ں

سری ی م کسی و ں ے کم کم مرل سک ں کے کا (Close
ہوے سے سر کا ں کہ ہاکہ سکا ھا کس طرح ہوتا مجھے و کی نوع
ہیں بھی کہ س ح ھر کے سلسلہ ری ہمالہ کو مس کرے ہوئے ں کہ سے
ی کیلئے کہ صب س مسلی کے سا ے لا کھوکا مجھے و س کا ل کہ ں ہا
لیکن ی لحسب صب ہوں و وں طرف سے ہب ی فصیح و بلیغ نعر ں ہو ں
کہ آ ل مرے سہ ط و ھ ط سے کہ حال ل کے ما کہ کے سے فلسفہ
کی یہاں ں کرکے ں سلانا سکی موں سے وکھھ ہیں کیا و مسر سک ھلاسی
(Mate al st c Ph losopl y) کا ں (Se mon) تھا و د
بھی نا کمل ہیں ما کس کی مر ٹلسک ھلاسی و ی و ی ھضم ہیں ہوں جہاں
تک م محمہ مہ کے صول بیان کیے گیے ھیں ں ہیں سمجھتا کہ و صول
بنائے گیے ھیں و ما کس کے صول ہوسکیے ھیں ں نکو مانے کے ے ما ہیں
ہوں کہ فلسفہ ما کس کا مہ ھے ں ے بھی ما کس کی سٹڈی کی ھے نک
طرف جانے ے ھ ہ وسوں ے مسر ٹلسک فلسفہ کی ما ی مر ں ہاں کیں و ہوں نے
کہا کہ محض کہ وو تھا (Utop a) ھے س و ما ل کرے
کے لئے سے (सिद्धांत) کے ھم قائل ہیں ھیں و وسری طرف سے

ں ں ے ی ے ے ھا ھا ھے و کہے ے ک
گ ے سکا ے ھی طرح ھا ھ کہ ھا ے ں ک
ل ں ھ و Tu I I D I ے ں
بھا ی ے ل ہر ک ہر ں ھی لگ ک ں
ں ے ے کے ملا ھی ملا ں ھے ھا کے
کی ل ی ں سکے ے ی ھ ے ھیں و ے ے ملا ں ھے
و ی ے ں ل ں ں ں ھے کم کم ھ کے ملا ہے
ں ں ی ھیں ھا ی ے ے ھا प्रस्त व
ے ں ل ے ے کہ Susp c on ک
طر ے کہو ھے ک ے संशय b ھے
ں ھ ں ح ی ے لوں کے معلی گ ں گ
ی صا ی ھا گ ھ ے ں سے ک ں (Base
ں ل ے ل ں کے مل ہر ک ے ھے لو
و ں ے ل ہر ں ھا ھی سے ھی ھ ھا گ ں ہو گ ھے و
ل ے ل ے ل کھیں ک ں ے کے ل
ہر د ملزم ھو ے سے ے ھ ھ ی ے ں ک ھم ے لا ھو
ں کی بھی ھ ں ں آ ے ک ھی ں کے ل ہر ں ھی ے ں ہیں
بلاوات کی ں ھی کے ہے کا کے ل و ے ھم ے ں ہے
ھا ھی ں آ ی ھیں آپ کے ں ھ ھے کہ ں ں ل ہ ھیں
و ں آپ و ے ے (संशय मा नियति) ں گ ک ں کی ی
y) ! ی ں کے ئا ے ں کی ھ و ے بھی لیکہ ھ ھی ں کی ی کے ے ں ھم
ہر بھی ھ ل ے و آ گ ں کے ہ Sugges on و
ے کے و ل ھ ے و ھا ے ں ل ں کے لیے ھی ں
سے گھلا کے سے کے ھا ی ں ے ہیں (M ss on) ھا
ک و بھوی کے و ں (वितरण) کے سلسلہ ں کی ھاں ے ھ ح ھوک
ہیں آنے بھی لک آپ ھی گ ں کے کہیے لگا گی کہ ل ہر(ہر
ہ (لدی) ے کہ ک ہو و لا کے ع ض ماحل ہے کلی ھ ی ک
Peasants Revolut ona y) سے لدسری ہر ں ھ و ھے ک ھ
(Subt act) کہ سے کہ ھ ھے ل ک ھ کی (Move nent
ک ے کے ے ں ھ ک کو ی ک گیا ھے عالی ماں سے کی ھا سپاہ گی ں
ھ ی کے ں ں ں ں ں ل ں سے ہر کے ل ں ھوس ہے (Huma Nature)
عسا بھیں ے ھی ماھوں ہے و ے ھی ھسوں ے یہ مسہاب ھر کہے
ھیں و ں لوگوں کو ھوس بہ سا ھے و و سا ے کی سا ی سکی
ہو وسہ کہیے ھیں سے لوگوں کی ھست ہے یہ ستہ د بھیں ھوسکتا ھا ے

لائق دوست آنریبل ممبروں نے یہ کہنے کی کوشش کی یا کم از کم یہ "انسی نیوئٹ" (Insinuate) کرنے کی کوشش کی کہ خدا نخواستہ ہندوستان کی گورنمنٹ اور حیدرآباد کی گورنمنٹ نے یہاں کے کمیونسٹوں، زمینداروں، راجاؤں، مہاراجاؤں دیشمکھوں وغیرہ سے سازش کر کے، کانسپریسی (Conspiracy) کر کے ونوبا جی بھاوے سے کہا کہ آپ آئیے ۔ یہاں جو ورکش رو لیوشنری موومنٹ چل رہی ہے اسکے ساتھ کسی نہ کسی طرح کاؤنٹراکٹ (Counteract) کیجئے ۔ گویا ونوبا جی بھاوے کی یہ تحریک اسی نا پاک سازش کا نتیجہ تھی ۔ عالی جناب ۔ آدمی چونکہ ایسی ہی دھنوں سے نکل سکتی ہیں جو ہنوز بے وشواس (विश्वास) نہیں رکھتے اور جو آج کے سادی اور فنڈامنٹل باتوں پر اعتبار نہیں کرتے ۔ معاف فرمائیں اگر میں یہ الفاظ استعمال کروں کہ اپوزیشن کے آنریبل ممبروں نے مارکس کا جو فلسفہ پڑھا ہے وہ "ہاف بیکڈ ہاف ڈائجسٹڈ" (Half-baked and Half digested) ہے اور ایسے فلسفہ پر جن کو بھروسہ ہو وہی ذہن میں اس قسم کا شبہ لا سکتی ہیں اور پھر ان کا وہی نتیجہ نکلتا ہے جو گیتا میں کہا گیا "سمشاتما وِنشیتی" - (सशयात्मा विनश्यति)

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے ۔ کیا آنریبل ممبر کو بھی مارکس ازم پر وشواس ہے ؟

شری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ میرے وشواس کا سوال نہیں ہے ۔ جن آنریبل دوستوں کو یہ دعوی ہے کہ انہوں نے مارکس ازم کی مکمل اسٹڈی کی ہے اور اس اسٹڈی کی بنیاد پر اپنے سدھانت (सिद्धान्त) کو بیان کررہے ہیں میں سمجھتا ہوں وہ نامکمل اسٹڈی کا نتیجہ ہے ۔ اور مارکس ازم انہیں ہضم نہیں ہوا ہے ۔ بلکہ ادھ کچی معلومات پر وہ مبنی ہے ۔ اس سلسلہ میں ہم آپس میں پھر کبھی گفتگو کر سکتے ہیں ۔

(Cheers)

میری گزارش یہ ہے کہ ہر چیز میں "آئی اسمل اے رائٹ" (I smell a rat) کا جو اصول نکالا گیا ہے اس پر زیادہ سیریسلی (Seriously) غور کرنے کی ضرورت نہیں ہے ۔ ہمارے بہت سے دوستوں نے غالباً یہ سمجھ لیا ہے کہ ونوبا جی بھاوے کی اسکیم کے سلسلہ میں اس پانچ ہزار کی منظوری کے بعد گورنمنٹ وہ سارے لٹریچر ۔ وہ سارے فوائد ۔ وہ ساری چیزیں بھول جانے والی ہے جو اسکے پیش نظر ہیں ۔ انہوں نے یہ خیال کرلیا ہے کہ ونوبا جی بھاوے کے ۲۰ ہزار ایکڑ کے دان (बात) سے ہمارا لینڈ پرابلم حل ہو جائیگا ۔ میں پھر وہی کہونگا "سمشاتما وِنشیتی" ۔ کیوں آپ ایسی باتیں سوچ رہے ہیں ؟ بل تیار ہو رہا ہے ۔ وہ جب تیار ہو جائیگا تو ہاؤس کے سامنے آجائیگا ۔ مجھے پتہ نہیں اسکے باوجود پھر آپ اپنی بحث میں کہاں تک سچے ہو سکتے ہیں ۔

لیکن ان دونوں چیزوں کو ملا کر ابھی جو بحث کی گئی ہے اسکے متعلق میں صرف یہی کہونگا کہ مسئلہ کو پیچیدہ بنانے کے سوا اور کچھ نہیں ہے ۔ رہا یہ معاملہ

کہ یہ پرابلم کو حل کرنے کے گورنمنٹ جا رہی ہے سکے ملک میں نے بارہا کہا ہے کہ سکے ... ہیں کو گورنمنٹ سوچ رہی ہے و ... سنجیدگی کے ساتھ غور کرکے اس کا حل نکال کرلیگی لیکن سکے معنی یہ ہیں کہ اگر کوئی اس سلسلہ میں ایک قدم آگے بڑھا ہے تو گورنمنٹ سمجھے کہ وہی ٹھیک ہے ہمیں کچھ نہیں کرنا ہے جاگیروں رکھنے ... ہیں ہے ونوباجی بھاوے نے جو یہ ہیں ... زمین حاصل کی ہے ... ان کی گورنمنٹ نے ... ہمارے مسائل پر غور کرنا چھوڑ دیا ہے ... کچھ کر رہی ہے جو سکو کرنا ہے اسی طرح اگر یہاں بھی ونوبا جی بھاوے نے کچھ زمین بطور دان لیکر لوگوں میں تقسیم کی تو سکے یہ معنی نہیں کہ ان کی گورنمنٹ سکو کافی سمجھ رہی ہے اور آگے کچھ کرنا ہی نہیں چاہتی یہ غلط تصور ہے ... چاہئے کہ ونوباجی کی ... سے کیا گورنمنٹ کو سہولت نہیں ہوئی ... خود بھی لیا ... حل رہا ... ہی ہے؟ آنریبل ممبرس ذرا اس پر غور کریں ونوباجی بھاوے نے ... لاکھ ایکر زمین مفت بطور دان کے حاصل کی ہے اگر اسکو گورنمنٹ حاصل کرنا چاہتی تو دستور (کانسٹی ٹیوشن) کے تحت کچھ ... (Compensation) دینا ہی پڑتا اگر ... ونوباجی بھاوے نے ایسی ... زمین حاصل کرلی تو کیا برا ہو؟ ... لیکن ہوتی ... (Class war) کے ساتھ ... ہوا ہے اور ہر ... کی ہی نظر سے دیکھا پسند کرتا ہے سوچیے کہ جو لوگ لکھو کھا ایکر زمین دے رہے ہیں کیا وہ بندوقوں سے ڈرکر دے رہے ہیں یا اپنی خوشی سے دان دے رہے ہیں؟ اگر دان ڈر سے دے رہے ہیں تو شاید و ہمارے دوستوں کو دے رہے ہونگے ونوباجی کو دینے کی کیا ضرورت ہے؟ ڈر سے دان پولیس ایکشن سے پہلے دیا گیا ہے اور لینے والوں نے لیا ہے لیکن یہاں یہ صورت نہیں ہے بلکہ ونوباجی کو ایک رشی سمجھکر اور ان کی اچھی باتوں کو سنکر لوگوں کے دل پر اثر ہو اور جب انہوں نے سچے انداز میں زمین کے دینے کا مشورہ دیا تو لوگوں نے خوشی سے انکے مشورے کو قبول کیا البتہ میرے دوستوں کو اگر کوئی دان دیں تو ممکن ہے کہ بھری لاٹھی سے ڈرکر دینگے ہوسکتا ہے کہ ونوباجی کو ... سے دیے ہوں اور میرے دوستوں کو ڈر سے دیکھنا یہ ہے کہ اسی باتوں سے مسائل حل ہونے والے نہیں ہیں ونوباجی کا خیال یہ ہے اور انہیں اس خیال پر وشواس ہے کہ انکی اس تحریک سے لینڈ پرابلم حل کیا جاسکتا ہے لیکن میں چونکہ میرے دوستوں کی طرح ایک معمولی انسان ہوں اسلیے ممکن ہے کہ مجھے اس سدھانت پر ویسا وشواس نہ ہو جیسا کہ ونوباجی کو ہے اسلیے ہم دوسرے طریقے اختیار کرتے ہیں حالانکہ گورنمنٹ چاہتی ہے کہ زمین کا کمپنسیشن دیکر حاصل کرے اور ہمارے دوست یہ چاہتے ہیں کہ وہ اوٹ کامپنسیشن (Without Compensation) حاصل کی جائے - اس سے صاف ظاہر ہو رہا ہے کہ کونسی ذہنیت کس طرح کام کرتی ہے

شری اے راج ریڈی چلے سے علام ہے

شری بی رام کرشن راؤ جہاں لیے معلوم ہے میرے دوست ریڈی کی صاحب کی لیکن ویں ہے ہ ہیں لے کئی بی ہر علم کی یا میرے دوستوں سے و ہ میں جاور میں کئی ورک کچھ بی ہر ہم ہوئی ہیں ان کو چھوڑے ہوئے میں عمل عنب ااهوں لہذ ہار میں (Land Reforms) کا مسئلہ ہیں کو ہم جاور میں لا چاہیے ہیں د و بوی میں میس میں ہ سٹا ر اسکے معنی یہ نہیں کہ ہم سکو لاا ہی ہیں چھے ور اج ہر روپے دکھ ویا ہی کو ہر ں کے سمجھ رہیں گے گورنمنٹ سر عورد رہی ہے ور وہ مائل آرہے ہیں ہم ہے وہ کا ہے ہ ممکن ہے کہ ہر آنے ولی ہے و ای وگ سو (Progressive) نہ ہو جس کہ توقع کی جا سکتی ہے ب کس ہے وہ حسر وہیں ہ ار پوری طرح ہ کیے جس ہم سے دیکھ رہے ہیں اگر یا ہو و حل د راد بہتر ہوگا کہ حسر کچھ و ہ کچھ کا ہ ہا ہے ہی ہروں ر جا ہو جارہا ہے اس حل کی اور اس رحجان کی ضرورت ہے آہستہ آہستہ ہم ولی ہر ن کی طرف آرہے ہیں کہ کہ میں سے پہلے ہی کہہ ہے کہ میں نے لکام گھ رہے کہ اب دوڑنے کا عادی نہیں ہوں یہ معاشی مسائل ہیں انکو گہرا (Examine) کرنے کی ضرورت ہے سٹاسٹکل ڈیٹا (Statistical Data) کلکٹ (Collect) کرنے کی ضرورت ہے دیکھنا ہے کہ لینڈ لارڈ سکے کہ اب ہ کیے گ کی ہر ر اکر ر ہی رکھا ہے سرک ہوگا وکیں ہے کر کھا ہے ہر کیا رات ہ گیے ن تمام اب غور کرنا ضروری ہے اگر میں مختص میرے دوں ن کو ہم س کرنے کیلئے حلقی کی کئی اسی ہر لیجسلیچر (Legislature) میں پیش کر دوں ہ سکے نتائج و عواقب و سکے لیگل سپیکٹس (Legal Aspects) پر غور ہ کیا گیا ہو ہ کریں مناسب بات ہوگی میں نے سلیے سکو نے ولے میں لیلیے رکھ چھوڑا ہے میری دمس ہ رہیگی کہ گلے سیس کے وقع ہونے سے پہلے ہ گرٹ (ہ لہ) میں چھاپا جائے تاکہ سب کو موقع وہ رکر کے ار ہرے کا موقع ملے اور اسکے ری ایکشنری ایفیکٹس (Reactionary Effects) معلوم ہو سکیں اس کی پہلے سے ساعت میں اسلیے ضروری سمجھتا ہوں کہ وہ کئی جھٹ پٹ لیجسلیشن (Legislation) نہیں ہے ہمیں زیادہ غور کی ضرورت ہے بلکہ اس کال ہ وہ ص کی ضرورت ہے اسلیے قبل ازقبل اسکی اشاعت کی جائے گی لاس کے سلسلہ میں ہم سوچ رہے ہیں کہ کس قسم کا آرڈیننس لا سکتے ہیں سری رح گرپاا جاری ہے راستہ بنا ہے لیکن وہ بھی زیادہ ٹھیک نہیں ہے اس سیس کے بعد کچھ وقت مل جائیگا و ان مسائل پر غور کرنے کا موقع مل گا مناسب آرڈیننس بہ نب کیا ہ کر سکی منظوری لیجائیگی ہ سکے ذریعہ سے موجودہ ہر سال صورت دور ہو جائیگی

ڈیولپ منٹ بورڈ کے بارے میں بہت سی خبریں کہی گئی ہیں جب یہ مسئلہ

پر غور ہوا اسوقت میرے دو ممبر زیر بحث تھے اسلئے ان میں سے چند لوگوں کے نام غائب ہیں

شری ایاچی راؤ گوانے۔ لیکن دو مربے آنریبل ممبرس تو غائب نہیں تھے؟

شری بی رام کشن راؤ۔ ہاں غائب تو نہیں تھے۔ لیکن اونکی آواز اتنی بلند نہ تھی۔ جب میرے وہ دوست جو زیر بحث تھے نکل آئے تو اونکی آواز بلند ہوئی۔ آج جو منشا نظر ہوتا اور دوستوں نے نا۔ س کے بارے میں ہے وہ یہ ہے کہ پروپورشنل ریپریزنٹیشن اف پارٹیز (Proportional Representation of Parties) رکھا جائے اور یہ دیکھا جائے کہ معلومات رکھنے والے جو اشخاص مل سکیں انہیں بطور نمائندے کے لیا جائے۔ ڈیولپمنٹ بورڈ کے سلسلہ میں انہوں کو نمائندگی دیجاتی ہے جو کاشتکاروں کے نمائندے ہوں، زمینداروں کے نمائندے ہوں اور انڈسٹریلسٹس (Industrialists) ہوں ان چیزوں کو دیکھا جاتا ہے۔ یہ نہیں دیکھا جاتا کہ کانگریس کے کیسے نمائندے ہیں اور سوشلسٹ کے کیسے ہیں۔ البتہ اس چیز کو ضرور نظر رکھا جاتا ہے کہ ایسے نمائندے لئے جائیں جن سے سب کی دلچسپی ہو، جن پر سبکو وشواس (विश्वास) ہو اور جو سب کیلئے قابل قبول ہوں اور قابل اطمینان ہوں۔ اسکے بعد ڈیولپمنٹ پراجکٹ وغیرہ کے بارے میں بھی چند چھوٹی باتیں کہی گئیں۔ اسبارے میں بھی اوسی دن سب کا جواب دیا گیا۔ مجھ سے پہلے بھی ذکر کیا ہے۔ کہا گیا کہ امریکی ڈالر سے اسکی تکمیل ہورہی ہے۔ لیکن ڈالر کی شکل میں جو سہایتا (सहायता) دی جاتی ہے وہ زہر تو نہیں ہے۔ مجھے یاد پڑتا ہے کہ مہاتما گاندھی جی نے کہا تھا کہ "اکسائز کی آمدنی سے کچھ خرچ کرنا پاپ ہے"، کیا یہ اس میں زہر آتا ہے؟ میں سمجھونگا کہ یہ ازسرنو تحمل ہے۔ ہاں تو گاندھی جی نے جب یہ کہا کہ "اکسائز کی آمدنی سے کچھ خرچ کرنا پاپ ہے"، تو اسپر مذاق اڑایا گیا۔ آپ نے بھی اسطرح کا اعتراض کیا ہے۔ لیکن یہ آپکا اعتراض آپ ہی کے گلے میں آتا ہے۔ امریکی ڈالر جو کسی غرض کیلئے بھی صرف ہونگے وہاں بھی وہ زہر آئیگا۔

شری وی۔ ڈی۔ دشپانڈے۔ ہاں اسی لئے تو میں نے کہا کہ اسکو اسوسی ایٹ (Associate) کیا جائے۔

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ جی ہاں اسوسی ایٹ کیا جائے۔ لیکن جب کسانوں کی پروپورشنل (Proportional) نمائندگی کا اظہار کیا گیا تو کیا اسکا مطلب یہ ہوگا کہ ڈالر کا وہ زہر پروپورشنلی اسمیں بھی شریک ہوجاتا ہے؟ اگر وہ اس زہر کو قبول کرنے پر آمادہ ہیں تو میں انہیں اسمیں شریک کرنے کیلئے تیار ہوں۔

اور ایک چیز کی طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ جب کوئی نیا دعوہ یا کوئی ایسی چیز قائم کیجائے تو اسمیں متصف نامہ لوگوں کو ضم کرنا ضروری ہے۔ میں آنریبل ممبر کو یقین دلاتا ہوں کہ ہم نے اب تک برابر اسکی کوشش کی ہے کہ متصف شدہ لوگوں کو ضم کیا جائے۔ کسٹمس اور سیلس ٹیکس میں ایسا سمجھوتہ ہے (स्वीकार) کہ اسمیں کمی کریں تو وہ

زیادہ ہوگا اور اوسمیں کمی کریں تو یہ زیادہ ہوگا اس طرح سلیس کیس میں کہ منسٹری
ڈپارٹمنٹ کو ضم کرنے کے مشورہ سے کوئی فائدہ ہوگا بعض صورتیں ایسی ہیں کہ مرجر
(Absorb) کرنا دستور و نامناسب ہوتا ہے مثلاً امیگریشن ڈپارٹمنٹ کے ملازمین
تو یوں ہی حذف کیا جائے تو مناسب ہوگا ورروست کے لحاظ سے حذف کرنے کی
تویسیں ضرور کھانسکی اور کھائی رہی ہے

شری وی ڈی دیسپانڈے ریسٹ ڈپارٹمنٹ سے ریوسو ڈپارٹمنٹ میں ضم کیا
جاسکتا ہے (۵۲) دستکاروں کے متعلق ایسا کیا جاسکتا ہے

شری بی رام کشن راؤ (۵۲) دستکاروں کی جو تجویز پیش کی گئی ہے وہ ان تمام
امور پر غور کرکے کی گئی ہے مال کے محکمہ میں جو کام کرتے ہیں اگر ان سے زیادہ کام
لیکر ٹیننسی لیجسلیشن (Tenancy Legislation) کا کام کروایا جاسکتا تو
ہم کرسکتے تھے مگر مشکل یہ ہے کہ ٹیننسی ایکٹ کے عمل درآمد (Implementation)
کے لیے موجودہ اسٹاف ناکافی ہے جس کی بنا پر ان جاگیرداروں کی منظوری کیلئے تمام
ڈپارٹمنٹ کو لکھا گیا لیکن دسترو میں سے ہر ایک خصوصی توجہ کراسے منظور نہیں کیا
لیکن مسئلہ ایسا ہے کہ اگر یہ دستکار نہ دیے جائیں تو کام نہیں چل سکتا اس وضاحت
پر ان جاگیرداروں کی منظوری دی گئی ٹیننسی ایکٹ کے امپلیمنٹس کیلئے اس کے علاوہ
عارضی طور پر ڈپٹی کلکٹروں کو مقرر کرنے کی ضرورت ہوگی اس لیے کہ ان سکشنس
کے تحت اختیارات ڈپٹی کلکٹر ہی کو دیے جاسکتے ہیں اس سے کم درجہ کے عہدہ دار
کو نہیں دیے جاسکتے اس لحاظ سے یہ عملہ ضروری ہے اس وقت جو تجویز پیش ہوئی
ہے وہ ٹیننسی ایکٹ کو امپلیمنٹ (Implement) کرنے اور ٹیننسی رجسٹر کو
مکمل کرنے کیلئے ضروری ہے اسی لیے سپلیمنٹری ڈیمانڈ پیش کیا گیا ہے جس سے معلوم
ہوگا کہ ۹۸ ہزار روپیہ سالانہ دستکاروں کی تنخواہ نہیں بلکہ اس سلسلے میں جو اخراجات
ہونگے وہ سب ملاکر ہیں تاہم ہزار روپیہ ونوبا جی بھاوے سمتی کیلئے رکھے گئے ہیں
ایک اور مدلینڈ ریونیو کیلئے ایک لاکھ ۸ ہزار رکھا ہے میں سمجھتا ہوں آنریبل دوست
مطمئن ہوگئے ہونگے کہ کوئی مطالبہ ایسا نہیں ہے جسکی مخالفت کی جاسکے ورہلی صورت
میں انہیں سویکار (स्वीकार) بھی کرلیا گیا ہے البتہ ونوباجی بھاوے کی سکیم کیلئے جو رقم ہے
وہ نیا ہے اسی لیے اس پر بھی تھوڑی بحث ہوئیں گو ان صورتوں میں ہاؤس کا کچھ وقت
صرف ہوا لیکن میں سمجھتا ہوں کہ اس سے فائدہ ہی ہوا میں اس سے بڑھکر کچھ کہنا
نہیں چاہتا صرف اسکے کہ کچھ حروف حروف (वचित पथा) ہو اس سے کوئی مقصد نکلنے والا نہیں
اس لیے میں اپیل کرتا ہوں کہ جہاں تک ممکن ہوسکے کٹ موشنس کم کریں اور
بحث کم کرکے اس سیشن کو جلد ختم کرنے میں آنریبل دوست مدد دیں

The House then adjourned till two of the Clock on Thursday 24th July 1952

———